Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | منگل 03 جنوری 2023ء 10 جمادی الثانی 1444ھ 19 پوہ 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 316

کوٹلی یونیورسٹی کے نیو کیمپس کا افتتاح

منزل کے حصول کیلئے تحریک آزادی کو نئے انداز سے آگے بڑھانا ہو گا، صدر آزاد کشمیر

کہ موجودہ دور میں سوشل میڈیا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جس کی مدد سے ہمارے نوجوان ایک ایسی مضبوط تحریک آزادی چلا سکتے ہیں جو مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہے

وہ دن دور نہیں جب ہمارے خطے کی درسگاہیں اندرون اور بیرون ملک اپنا لوہا منوائیں گی، طلباء، اساتذہ کو اپنی ذمہ داریاں نبھانا ہوں گی، بیرسٹر سلطان محمود کا افتتاحی تقریب سے خطاب

کوٹلی (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر و چانسلر یونیورسٹی آف کوٹلی بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ یونیورسٹی آف کوٹلی کا قیام 2014ء میں ہوا جو اس سے قبل فیکلٹی آف ایڈمنسٹریٹو سائنسز کوٹلی کے طور پر چلایا جا رہا تھا۔ اپنے قیام کے مختصر وقت میں یونیورسٹی آف کوٹلی نے خاصی ترقی کی ہے ایک فیکلٹی سے اس کے سفر کا آغاز ہوا اب جا چار (4) فیکلٹیز پر مشتمل ہے اور دو (2) درجن سے زائد شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔ جو طلباء و طالبات، والدین اور خطہ کے باسیوں کے لیے نوید کی کرن ہے۔ یونیورسٹی آف کوٹلی کا نام لیتے ہوئے مجھے کافی خوشی ہوئی ہے اور مجھے فخر محسوس ہوتا ہے کہ جامعہ کوٹلی نے اپنے قیام کے اوائل میں ہی مختلف شعبہ جات میں خاصی ترقی کی ہے۔ اگر تعمیری شعبے کی بات کی جائے تو یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ یہ ادارہ باقی درسگاہوں کیلئے مثال بن چکا (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

SULTAN MEHMOOD C
nt Azad Jammu & Kashmir & Chancel versity
January 2, 20

کوٹلی: صدر آزاد کشمیر و چانسلر جامعہ کوٹلی بیرسٹر سلطان محمود یونیورسٹی آف کوٹلی کے نئے تعمیر شدہ کیمپس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

حکومت آزاد کشمیر نے پانی کی کنکشن فیس، ماہانہ بلات سمیت دیگر واجبات میں اضافہ کر دیا

گھریلو کنکشن فیس 1500 سے بڑھا کر 5000 کر دی گئی جبکہ کمرشل کنکشن کی فیس 3000 سے بڑھا کر 6000 کر دی گئی

گھریلو کنکشن کا ماہانہ بل 300 سے بڑھا کر 400 جبکہ کمرشل کنکشن کا ماہانہ بل کاروبار کی اقسام کے ساتھ تقسیم کیا گیا ہے

مظفر آباد (صباح نیوز) حکومت آزاد کشمیر کا ریاستی عوام کو نئے سال پر پہلا تحفہ، پانی کے کنکشن چارجز، ماہانہ بلات، ٹیوب ویلز بور ہول سمیت پانی کے ٹینکرز کی فیس میں خاطر خواہ اضافہ کر دیا جبکہ پانی کی عدم فراہمی حسب سابق برقرار ہے۔ گھریلو کنکشن فیس 1500 سے بڑھا کر 5000 کر دی گئی جبکہ کمرشل کنکشن کی فیس 3000 سے بڑھا کر 6000 کر دی گئی، گھریلو کنکشن کا ماہانہ بل 300 سے بڑھا کر 400 جبکہ کمرشل کنکشن کا ماہانہ (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

کورونا وائرس، ایئرپورٹس اور بارڈرز پر کڑی نگرانی کی ہدایت

نئی قسم سے متعلق حفاظتی تدابیر پر لوگوں میں آگاہی مہم چلانے کا فیصلہ

اسلام آباد (صباح نیوز) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کا کرونا صورتحال پر اجلاس میں چیئرمین این ڈی ایم اے نے ایئرپورٹس اور بارڈرز پر مانیٹرنگ مزید بڑھانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئے کرونا ویرینٹس سے متعلق حفاظتی تدابیر پر لوگوں کے لیے آگاہی مہم چلائی جائے۔ ترجمان این ڈی ایم اے کے مطابق چیئرمین این ڈی ایم اے لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر کی زیر صدارت کرونا کی صورتحال پر جائزہ اجلاس ہوا۔ اجلاس میں بریفنگ دی گئی کہ تمام ہوائی (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

حکومت نے مختصر مدت میں ہزاروں آسامیاں تخلیق کر کے ملازمین کو مستقل کیا، وزیراعظم

سرمایہ کاروں کو آگے لا کر اور مقامی افراد کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مزید ہزاروں افراد کو روزگار دلایا جائے گا

محکمہ تعلیم سمیت دیگر محکمہ جات میں بھی ہزاروں اسامیوں تخلیق کر کے ملازمین کو مستقل اور تعینات کیا جائے گا، تنویر الیاس

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ فلاحی ریاست کے تصور کو آگے بڑھاتے ہوئے ہماری حکومت نے سات ماہ کی مختصر مدت میں نامساعد ترین مالی حالات کے باوجود ایم این سی ایچ، انفارمیشن ٹیکنالوجی معلمین قرآن اور بیلداران کی 13 سو سے زائد مستقل اسامیاں تخلیق کر کے ان پر تعیناتیاں کر دی ہیں۔ محکمہ تعلیم سمیت دیگر محکمہ جات میں بھی ہزاروں اسامیوں تخلیق کر (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس، سیاسی و عسکری قیادت کی شرکت، اہم فیصلہ جات کئے گئے

قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس، دہشت گردوں کیخلاف آپریشن کی منظوری

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ہونیوالے تین گھنٹے کے اجلاس میں ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت کی شرکت، ملک کو معاشی بحران سے نکالنے اور دہشت گردی سے پاک کرنے کا عزم

بلوچستان اور کے پی میں دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے بریفنگ، دہشت گردوں کے خلاف مزید آپریشن کرنے کے فیصلوں کی منظوری، معاشی صورتحال پر وزیر خزانہ اسحاق ڈار کی بریفنگ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) قومی سلامتی کمیٹی نے ایک بار پھر ملک کو معاشی بحران سے نکالنے اور دہشت گردی سے پاک کرنے کا عزم کیا ساتھ ہی انسداد دہشت گردی کے لیے مختلف فیصلوں کی منظوری بھی دی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ملک کی سیاسی اور عسکری قیادت نے شرکت کی۔ شرکا میں وزیراعظم، تمام سروسز چیفس، وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری، وزیر دفاع خواجہ آصف، وزیر خزانہ اسحاق ڈار، وزیر داخلہ رانا ثناءاللہ سمیت دیگر وزرا، انٹیلی جنس اداروں کے سربراہان اور دیگر حکام شامل تھے۔ اجلاس تین گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہا جس میں دہشت گردی سے متعلق کارروائیوں کے حوالے سے مختلف فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں ملک کی معاشی اور امن و امان کی صورتحال، (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی نکیال روڈ پر موٹر سائیکل کا المناک حادثہ، 1 جاں بحق دو شدید زخمی

پی پی کے دیرینہ کارکن ملک محمد جاوید اپنے ساتھی کے ساتھ موٹر سائیکل پر نکیال جا رہے تھے کہ جندروٹ کے مقام پر حادثہ پیش آیا

مرحوم آبائی علاقے نزالی سرولہ میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک، نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے افراد کی شرکت

تتہ پانی (دھرتی نیوز) کوٹلی جندروٹ نکیال روڈ پر موٹر سائیکل کا المناک حادثہ، ایک شخص جان بحق جبکہ دوسرا موٹر سائیکل سوار شدید زخمی ہو گیا، متوفی کو آبائی علاقے نزالی سرولہ میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا، نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے افراد کی شرکت، اطلاعات کے مطابق تتہ پانی کوٹلی کے ملحقہ علاقے نزالی سرولہ کے رہائشی شخص سیاسی وسماجی اور پی پی پی کے دیرینہ کارکن ملک محمد جاوید جو اپنے دوسرے ساتھی (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

پانچ جنوری کو آر پار کشمیری یوم حق خودارادیت منائیں گے

اقوام متحدہ دیرینہ تنازع حل کرنے کے اقدامات کرے، حریت کانفرنس

سری نگر (کے پی آئی) لائن آف کنٹرول کے دونوں طرف کشمیری عوام پانچ جنوری کو یوم حق خودارادیت منائیں گے۔ اس سلسلے میں آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں تقریبات ہوں گی۔ ادھر کشمیری حریت پسند جماعتوں نے اقوام متحدہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر کو حق (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

کورونا، 12 نئے کیسز رپورٹ،

11 مریضوں کی حالت تشویشناک

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک عالمی وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں مزید 12 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، 11 مریضوں (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس سے وزیر خوراک چوہدری علی شان سونی، وزیر ایس ڈی ایم اے چوہدری اکبر ابراہیم، وزیر برقیات چوہدری ارشد حسین، وزیر فزیکل پلاننگ ہاؤسنگ چوہدری یاسر سلطان، وائس چیئرمین لوکل گورنمنٹ سردار افتخار رشید الگ الگ ملاقات کر رہے ہیں

کشمیری 5 جنوری کو پوری دنیا میں بھرپور انداز سے یوم حق خودارادیت منائیں، ڈاکٹر خالد

اقوام متحدہ کشمیریوں کے اس تسلیم شدہ حق کو کشمیریوں کو دلانے کے لیے عملی اقدامات کرے اور کشمیریوں کو ان کا حق دلائے

ہندوستان کشمیریوں کے تسلیم شدہ حق سے منحرف ہو کر بد عہدی کی بدترین مثال قائم کر رہا ہے عالمی برادری اس کا نوٹس لے

اسلام آباد (صباح نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا ہے کہ کشمیری 5 جنوری کو پوری دنیا میں بھرپور انداز سے یوم حق خودارادیت منائیں، کشمیریوں کا یہ بنیادی حق عالمی برادری نے تسلیم کر رکھا ہے خود ہندوستان کی قیادت نے بھی عالمی برادری کے سامنے کشمیریوں کا یہ حق تسلیم کیا تھا اقوام متحدہ کشمیریوں کے اس تسلیم شدہ حق کو کشمیریوں کو دلانے کے لیے عملی اقدامات کرے، ہندوستان کشمیریوں (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: ڈپٹی کمشنر بدر منیر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر جواد کیانی پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے گفتگو کر رہے ہیں۔

بھارت خود مسئلہ کشمیر لے کر اقوام متحدہ میں گیا تھا، چوہدری یاسین

یہ سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر سب سے دیرینہ حل طلب مسئلہ ہے، گفتگو

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر و ممبر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد یٰسین نے کہا ہے کہ ریاست جموں و کشمیر قیام پاکستان سے قبل بھی ایک ریاست کی صورت میں موجود تھی 1947 کے وقت تقسیم ہند کے وقت جو فارمولا طے پایا تھا اس کے (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

پی اے سی کا اجلاس 10 جنوری کو کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں طلب

محکمہ برقیات نارتھ اور ساؤتھ کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کی جائے گی

مظفر آباد (صباح نیوز) قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس 10 جنوری کو کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں طلب کر لیا گیا۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر اچیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی چوہدری انوار الحق نے 10 جنوری 2023ء کو پی اے سی (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

خطہ میں امن کیلئے تنازعہ کشمیر کا پرامن حل ناگزیر ہے، سردار عتیق

کشمیریوں کو ان کا حق دیے بغیر جنوبی ایشیا میں امن کا قیام ممکن نہیں

مظفر آباد (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر و سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے کہا ہے کہ کشمیری عوام کی تحریک آزادی کے لئے دیے جانے والی بے مثال قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا خطہ میں امن کیلئے تنازعہ کشمیر کا پرامن حل ناگزیر ہے (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

کام کے بغیر پروفائل نہیں بنتی ملازمین کیلئے تربیت کے مواقع پیدا کرینگے وائس چانسلر جامعہ پونچھ

مقابلے کی دوڑ میں اپنا آپ ثابت کرنا ہوگا، یہاں خیرات نہیں ملتی، مشاورت کیساتھ مسائل کے حل پر یقین رکھتا ہوں

کام پر یقین رکھیں گے تو شکایات خود بخود کم ہوں گی، پروفیسر ڈاکٹر ذکریا ذاکر کا انتظامی افسران اور دیگر ملازمین سے خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر نے کہا ہے کہ کام کئے بغیر پروفائل نہیں بن سکتی۔ مقابلے میں خیرات نہیں ملتی اپنے آپ کو ثابت کرنا پڑتا ہے۔ اپنی جنگ خود لڑنا پڑتی ہے۔ میں مشاورت کیساتھ مسائل کے حل پر یقین رکھتا ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ کے انتظامی عملے کیساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صدر ایڈمنسٹریشن سٹاف ایسوسی ایشن محمد خلیق خان، جنرل سیکرٹری رضوان عباسی، (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ، وائس چانسلر جامعہ پونچھ ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر انتظامی افسران اور دیگر ملازمین سے خطاب کر رہے ہیں

تینوں ڈویژنز میں معلمات کیلئے ٹریننگ اکیڈمیز قائم

معلمات کو ناظرہ اور فہم القرآن کے کورسز کرائے جائیں گے

مظفر آباد (صباح نیوز) کریکٹر ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے آزاد کشمیر کے تینوں ڈویژنز میں ٹریننگ اکیڈمیز برائے خواتین قائم کر دی ہیں جہاں گورنمنٹ اسکولز کے تمام اساتذہ کو ناظرہ اور فہم القرآن کے کورسز سے گزارا جائے گا۔ آج مظفر آباد اکیڈمی میں ایک مہینے کی ٹریننگ مخصوص اساتذہ کی شروع ہو چکی ہے، افتتاحی تقریب میں ڈائریکٹر جنرل تحقیق و ترقی نصاب راجہ نصیر، ڈائریکٹر توسیع (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

مرکزی ایوان صحافت کے انتخابات: تمام امیدواروں کے کاغذات نامزدگی درست قرار

مظفر آباد (کے این این) مرکزی ایوان صحافت کے انتخابات سال 2023 کیلئے پروگریسیو پینل، جرنلسٹ پینل نے (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

وفاقی کابینہ کا اجلاس آج طلب، چار نکاتی ایجنڈا جاری

ملکی سیاسی، معاشی و امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لیا جائیگا

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کا اجلاس آج منگل کے روز طلب کر لیا ہے، جس کا 4 نکاتی ایجنڈا بھی مرتب کر لیا گیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے اجلاس میں ملک کی سیاسی، معاشی صورتحال، امن و امان کی صورتحال پر غور (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

وزیراعظم سے بلال یاسین کی ملاقات،

سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب بلال یاسین نے ملاقات کی۔ پیر کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے ممبر صوبائی اسمبلی پنجاب بلال یاسین ملاقات کر رہے ہیں۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی، انتظامیہ سے کرایہ نامہ جاری کرنے کا مطالبہ

ٹرانسپورٹروں کی جانب سے کرایوں میں کوئی کمی نہیں کی گئی، قیمتیں کم ہونے کے باوجود عوام کو کوئی ریلیف میسر نہیں آ سکا

انتظامیہ نہ صرف کرایہ نامہ جاری کرے بلکہ ٹریفک اہلکاران کو پابند کیا جائے کہ وہ لوکل روٹس پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کو چیک کریں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) راولاکوٹ و گردونواح میں پٹرولیم مصنوعات کی کمی کے باوجود ٹرانسپورٹروں کی جانب سے کرایوں میں کوئی کمی نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہونے کے باوجود عوام کو کوئی ریلیف میسر نہیں آ سکا ہے، انتظامیہ کی جانب سے بھی پٹرولیم مصنوعات میں کمی کے باوجود کرایوں میں کمی کے لوکل روٹس پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کا کرایہ نامہ جاری نہیں کیا گیا ہے، مسافروں کا کہنا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

جملہ یونیورسٹیوں کے مسائل یکسو کریں گے، وزیر ہائیر ایجوکیشن

تعلیمی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے اسمبلی فلور پر بھی ایک کمیٹی تشکیل دیدی

کوٹلی (پی آئی ڈی) وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے کہا ہے کہ صدر ریاست کی سرپرستی میں جملہ یونیورسٹیوں کے مسائل یکسو کریں گے۔ کوٹلی یونیورسٹی کے مسائل بھی حل ہوں گے ہم تحریکی اور تعلیمی خدمات پر بیرسٹر سلطان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ وہ پیر کے روز کوٹلی یونیورسٹی (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

شدید سردی، حکومتی احکامات کے باوجود نجی تعلیمی اداروں میں سرگرمیاں جاری

گرماہی مقامات پر حکومت نے پہلے دو جنوری تک تعطیلات کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جو بعد میں بڑھا کر آٹھ جنوری کر دیا گیا

راولاکوٹ میں خون جما دینے والی سردی سے بچے، سٹاف ممبران کے متاثر ہونے کا خدشہ، حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

راولاکوٹ، کوٹلی، تتہ پانی (دھرتی نیوز) حکومت کے واضح احکامات کے باوجود ضلع پونچھ، کوٹلی سمیت آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع میں نجی تعلیمی ادارے کھول دیے گئے، حکومت نے رواں ہفتے سردی کی شدید لہر کے پیش نظر ایک ہفتہ کیلئے مزید تعطیلات کا اعلان کیا ہے، قبل ازیں حکومت کی طرف سے گرماہی مقامات پر دو جنوری تک تعطیلات کی گئی تھیں لیکن شدید سردی کی پیش گوئی کے بعد یہ تعطیلات آٹھ جنوری تک بڑھا دی گئی ہیں، لیکن پرائیویٹ (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

مہنگائی تھمنے کا نام نہیں لے رہی، شرح 24.5 فیصد تک پہنچ گئی

ٹرانسپورٹ کرایوں، کھانے پینے، عام استعمال کی اشیاء مہنگی ہوگئیں

اسلام آباد (صباح نیوز) ملک میں مہنگائی تھمنے کا نام نہیں لے رہی بلکہ آئے روز اس میں اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے جب کہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق سالانہ مہنگائی کی شرح دسمبر میں 24.5 فیصد ریکارڈ کی گئی جو گزشتہ ماہ 23.8 فیصد تھی۔ پاکستان شماریات بیورو (پی بی ایس) (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

محکمہ برقیات مظفر آباد کی 31 کروڑ سے زائد ریکارڈ ریکوری

پچھلے سال ماہ دسمبر کی نسبت ریکوری میں 6 کروڑ کا اضافہ ہوا، رپورٹ

مظفر آباد (دھرتی نیوز) محکمہ برقیات مظفر آباد کی شاندار ریکوری مہم، ماہ دسمبر میں 31 کروڑ 24 لاکھ 11 ہزار 293 روپے کی ریکارڈ ریکوری، پچھلے سال ماہ دسمبر کی نسبت ریکوری میں 6 کروڑ کا اضافہ، ریکارڈ ریکوری پر سیکرٹری برقیات سمیت چیف انجینئر اور محکمہ کے سینئر آفیسران کا (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

ملک بھر میں یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشنز کا سرور ڈاؤن، شہری پریشان

شہریوں کی سٹورز کے باہر قطاریں، اشیا کی فراہمی ممکن نہیں رہی، ترجمان

اسلام آباد (صباح نیوز) ملک بھر میں یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشنز کا سرور ڈاؤن ہو گیا، شہریوں کی سٹورز کے باہر قطاریں لگ گئیں۔ سرور ڈاؤن ہونے سے ملک بھر کے یوٹیلٹی اسٹورز کا آپریشن معطل ہو گیا ہے جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشنز کے حکام (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

الوداع 2022
تمام اہل وطن کو نیا سال
خوش آمدید 2023
2023 مبارک
ہبہ بیکرز اینڈ سویٹس
ہبہ مارٹ اینڈ ریفریشمنٹ
پروپرائیٹر:
سردار یاسر اعظم
0333-5280452
D-139 نزد آمنہ ہسپتال
بینک روڈ راولاکوٹ

الوداع 2022
تمام اہل وطن کو نیا سال
خوش آمدید 2023
2023 مبارک
سردار ثاقب اختر خان
آصف سینٹری اینڈ ٹائل ڈسپلے سنٹر
ایاز مارکیٹ راولاکوٹ

Editorial

ایڈیٹوریل

آزاد کشمیر میں میڈیکل یونیورسٹی کا قیام

ڈاکٹر عارف خان

آزاد کشمیر میں میڈیکل یونیورسٹی کے قیام کا معاملہ زیر کار ہے۔ عرصہ دراز سے اجتماعی سوچ بتدریج تبدیل ہوکر ضلع/تحصیل اوراب یونین کونسل تک پہنچ چکی ہے جس کے آنے والے وقت میں انتہائی سنگین نتائج ہوں گے۔

آزاد کشمیر میں ایک میڈیکل کالج کی ضرورت تھی، لیکن سیاسی پوائنٹ سکورنگ کی خاطر تین کالجز کا قیام عمل میں لایا گیا اور ابتدا میں AJK یونیورسٹی کے ساتھ ان کالجز کا الحاق کیا گیا۔ مابعد گزشتہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے ایک اچھا قدم اٹھاتے ہوئے ان کالجز کا الحاق یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے ساتھ کر دیا۔ جس کی وجہ سے آزاد کشمیر سے میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی ڈگری بھی تسلیم ہوئی اور اندرون/ بیرون ملک میں تسلیم/ سروسز کے مواقع میسر آ گئے۔ اب جناب صدر گرامی اور موجودہ حکومت شدت سے آزاد کشمیر میں الگ سے میڈیکل یونیورسٹی کا قیام عمل میں لا کر سیاسی پوائنٹ سکورنگ کرنا چاہ رہے ہیں۔

صدر گرامی اور دیگر احباب سے گزارش ہے کہ اس فیصلہ سے قبل تمام پہلوؤں کا بغور جائزہ لیں اور اس کے بعد اگر یہ عوام کے مفاد میں ہو تو یونیورسٹی قائم کی جا سکتی ہے۔ بصورت دیگر اس خیال کو ترک کر دینا چاہیے۔

میڈیکل کالجز کے قیام کے وقت میڈیکل فیکلٹی میسر نہ تھی تو پاکستان سے انتہائی مہنگی تنخواہ پر فیکلٹی کی خدمات حاصل کی گئیں اور پھر باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت ان کی خدمات واپس کر دینی چاہیے تھی چونکہ تمام سٹاف / پروفیسر/ ایسوسی ایٹ/ اسسٹنٹ پروفیسر صاحبان ہفتہ میں دو تین دن حاضری لگا کر واپس چلے جاتے تھے اور مریض کو بھی وقت نہیں دیتے تھے۔ بہرحال اب آزاد کشمیر کے اندر مکمل فیکلٹی موجود ہے اور پنجاب حکومت کی طرز پر ان کو گریڈ دے کر پروفیسر/ ایسوسی ایٹ پروفیسر کی تقرری عمل میں لائی جائے۔ تا کہ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والوں کو نوکری بھی مل سکے اور حکومتی اخراجات بھی کم ہوں اس وقت کنٹریکٹ پر موجود فیکلٹی کو کنٹریکٹ معیاد کے خاتمہ کے ساتھ ساتھ فارغ کر دیا جائے اور موجودہ لوکل سٹاف کی تعیناتی عمل میں لائی جائے۔

اس طرح اب میڈیکل یونیورسٹی کے قیام کے لئے درج عوامل ہیں۔

1 - موجودہ کنٹریکٹ پر تعینات پرنسپل صاحبان بطور وائس چانسلر تعیناتی کی خواہاں ہیں تا کہ تنخواہ میں مزید خاطر خواہ اضافہ ہو سکے اور اپنی CV بہتر کر کے بعد میں پاکستان کی یونیورسٹی میں بھی تعیناتی حاصل کر سکیں اس کے لئے سیاسی قیادت کی توجہ بھی بار بار اس طرح مبذول کروا رہے ہیں اور انہیں باور کروا رہے ہیں کہ یہ سیاسی طور پر احسن اقدام ہوگا۔

2 - سیاسی قیادت یہ سمجھ رہی ہے کہ شاید میڈیکل یونیورسٹی کے قیام سے ان کے ضلع میں سیاسی قد کاٹھ میں اضافہ ہوگا اور اس میگا پروجیکٹ کی وجہ سے عوام الناس سے بے شمار پذیرائی ملے گی۔

3-اس سے نہ تو پرنسپل صاحبان اور نہ ہی سیاسی قیادت کو سروکار ہے کہ یونیورسٹی کے قیام سے تسلیم شدہ ڈگری غیر تسلیم شدہ ہو جائے گی چونکہ A J K یونیورسٹی کی اپنی رینکنگ بہت نیچی ہے اس کے ساتھ الحاق سے باقی کمی بھی دور ہو جائے گی۔

یہ میری ذاتی رائے ہے اس سے حکومت/ سیاسی قیادت کو اختلاف کا حق ہے لیکن میری گزارش ہے کہ یونیورسٹی کے قیام سے قبل ہائیر ایجوکیشن کی رائے کے علاوہ آزاد کشمیر میڈیکل کالجز کی فیکلٹی سے بھی رائے حاصل کرنا ضروری ہے ایک اور پہلو جو کہ قابل غور ہے کہ کیا ہم عوام الناس کو بنیادی طبی سہولیات میسر کر رہے ہیں اور ہمارے ہسپتالوں میں اس وقت موجود سہولیات کافی ہیں کیا ادویات ہسپتالوں میں داخل مریضوں کو میسر ہو رہی ہیں اور کیا ہسپتالوں میں تشخیص کی سہولیات/ ایکوپمنٹ موجود ہے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ ہمیں غیر ضروری توسیع صرف پوائنٹ سکورنگ کے لئے نہیں کرنی چاہئے بلکہ Need base (ضرورت کے مطابق) ہوتی چاہئے۔ ہمارے DHQ ، THQ/R.H.C / B.H.U اور دیگر اداروں کی ضروریات پوری ہیں اور اگر نہیں ہیں تو بجٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے مرحلہ وائز سولیات میسر کرنی چاہئے تا کہ ہر شہری ان سہولیات سے استفادہ حاصل کر سکے۔

اب وقت آ گیا ہے کہ بلا ضرورت سکول/ ہسپتال/ دیگر ادارہ کا قیام سیاسی مصلحت کے تحت نہیں۔ بلکہ ضرورت کے مطابق/ بجٹ کو سامنے رکھتے ہوئے مرحلہ وار عمل میں لایا جائے اور اس طرح دیگر منصوبہ جات پر بھی ترجیحات کے مطابق عمل ہونا چاہئے۔ یہ واحد طریقہ ہے جس سے اضلاع میں بھی بھائی چارے کی فزا قائم ہوگی اور لوگوں کو ضرورت کے مطابق سہولیات بھی میسر آ ئیں گی۔ ورنہ طاقت ور قیادت اپنے حلقہ کو تو نوازتے رہیں گے۔ لیکن جہاں کمزور قیادت ہوگی وہاں عوام سہولیات سے محروم رہیں گی۔ ورنہ جس کی لاٹھی اس کی بھینس کے مصداق نظام درہم برہم ہوتا رہے گا اور کمزور لوگ اپنے جائز حق سے بھی محروم ہوتے رہیں گے۔ ان معاملات پر ٹھنڈے دل سے تمام سیاسی قیادت کو سوچنا چاہئے اور ایک متفقہ لائحہ عمل تیار کرنا چاہئے جس سے کہ خطہ کی بہتری ہو سکے۔

میڈیکل یورنیورسٹی کے قیام سے قبل 1- ہائیر ایجوکیشن کمیشن 2- یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز جس کے ساتھ الحاق ہے 3- آزاد کشمیر میڈیکل کالجز کی لوکل فیکلٹی کی رائے ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ بعد میں کالجز کے طرح پر ہر میڈیکل کالج کی الگ یونیورسٹی بنا دی جائے اب حکومت نے ڈینٹل کالجز کے قیام کا اعلان کیا وہ بھی ضلع کی نسبت سے کیا گیا۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے سے قائم شدہ میڈیکل کالجز کے ساتھ ڈینٹل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے۔ بصورت دیگر غیر ضروری ادارہ جات قائم ہوتے رہیں گے اور غیر ضروری اخراجات بڑھتے رہے ہیں اور عوام الناس بنیادی ضروریات سے بھی مستفید نہیں ہو سکے گے۔

حکومت کو چاہئے کہ پہلے سے قائم شدہ یونیورسٹی کی بہتری کی طرف توجہ دیں تا کہ ان کی رینکنگ بہتر ہو سکے اور عوامی شکایات/ مالی وسائل کو مد نظر رکھ کر ان کی طرف بھرپور توجہ کی ضرورت ہے اس میں مزید یونیوسٹی کا قیام کسی طور پر مناسب نہیں۔ چونکہ یہ تمام یونورسٹیز بھی مالی/ انتظامی بحران کا شکار ہیں۔

نیا سال۔۔۔۔ نیا عزم۔۔۔

امجد محمود امجد

یہ سطریں (بقول مرحوم ومغفور محترم جمیل الدین عالی صاحب، جو کہ اپنے ہر کالم کے آغاز میں یہ لکھا کرتے تھے) نئے سال 2023 کی صبح کے وقت لکھ رہا ہوں، قطع نظر اس کے کہ یہ ہمارا سال نہیں اور ہمیں اس پر مبارکباد دینی چاہیے یا نہیں، میں اس بحث کو نہیں چھیڑنا چاہتا، میں یہ سمجھتا ہوں کہ تمام ماہ وسال اللہ پاک کے ہیں اور یہ سب انسان کے لیے مہلت عمل ہیں، یہ دن، یہ ہفتے اور مہینے بدلتے ہیں تو سال بھی بدل جاتے ہیں۔ خیر نئے سال کے آغاز میں ایک بات میرے ذہن میں آئی تو سوچا آپ سب سے بھی کر لوں۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہلاک ہوا وہ شخص جس کا آنے والا کل اس کے گزشتہ کل سے بہتر نہ ہوا۔ اسی بات کو اگر سال کے پیرائے میں دیکھا جائے تو یہ بات سمجھنا مشکل نہیں کہ ہمارا ہر نیا سال بہتر ہونا چاہیے۔ بس اسی سوچ نے مجھے نئے سال کی پہلی صبح یہ سطریں لکھنے پر مجبور کیا۔ تو میرے پیارے دوستو کسی بھی کام کو احسن انداز میں کرنے کے لیے سب سے پہلی بات نیت، ارادہ اور منصوبہ بندی کرنا ہے۔ ضمنی طور پر پلاننگ کے حوالہ سے دو باتیں؛ پلان بناتے وقت ہمیشہ کم سے کم اہداف رکھیں اور ان اہداف کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کریں، دوسری بات یہ ہے کہ اچھے منصوبہ کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ گویا آپ نے 60 فیصد کام پہلے ہی کر لیا۔

یہ سب باتیں لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ آئیں ہم سب مل کر نئے سال کے لیے ایک منصوبہ عمل بناتے ہیں، پھر سے یہ بات کہوں گا کہ ہم وہ پلان بنائیں جس پر عمل کرنا آسان ہو، اور ہاں یہ منصوبہ ایک مجوزہ منصوبہ ہے اور یہ ہرگز مکمل نہیں ہوگا جب تک آپ اس میں اپنی رائے نہیں دیں گے کیوں کہ عمل جب ہم سب نے کرنا ہے تو بھئی منصوبہ عمل بھی تو سب نے مل کر بنانا ہے۔ اچھا تو اب چلتے ہیں 2023 کے عملی منصوبہ بندی کی طرف:

۔سوچ کو عمل کا منبع کہا جاتا ہے تو سب سے پہلا کام ہم سب نے یہ کرنا ہے کہ اپنی سوچ کو مثبت کرنا ہے۔ ہر کام اور واقعہ کے مثبت پہلو پر نظر رکھنی ہے۔

اپنی ذات کے دائرہ سے نکل کر اپنے اپنے معاشرے اور ملک کی فلاح وبہبود کے لیے کام کا آغاز کرنا ہوگا۔ چاہے یہ کام چھوٹا سا ہی کیوں نہ ہو۔

3 اپنا مسلسل جائزہ لیتے رہا کیجیے، اپنی بری عادات کو آہستہ آہستہ کم کر کے ان کی جگہ اچھی عادات کو لے آئیے، یہاں میں عہد کرتا ہوں کہ سال میں سب کی بات پوری توجہ اور دلچسپی سے سنا کروں گا، درمیان میں بات نہیں کاٹوں گا اور دوران گفتگو موبائل فون کو جیب میں رکھوں گا۔ اگر آپ لوگوں نے مجھے اس بات کی خلاف ورزی کرتے دیکھا تو آپ میری اس تحریر کے جواب میں لکھ سکتے ہیں تا کہ میں آئندہ محتاط رہوں۔

سیکھنے سکھانے کے شوق کو مزید دوام دینا ہے۔ ہر روز کوئی نہ کوئی نیا لفظ، نئی بات اور کسی مہارت کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں رہنا ہے۔ اس سال میں نے اردو اور انگلش کمیونیکیشن کو بہتر بنانے کے لیے ایک اردو اور ایک انگریزی خبر/مضمون کا مطالعہ کرنا ہے۔ اس میں آنے والے نئے الفاظ کو نوٹ کر کے استعمال میں لانا ہے تا کہ ابلاغ کی مہارت میں مسلسل اضافہ ہوتا رہے۔ اس طرح سال میں کم از کم نئی اچھی کتابیں پڑھنے کا ارادہ بھی ہے۔ کہتے ہیں کہ مطالعہ انسان کا دماغ روشن کرتا ہے اور نئے نئے راستے دکھاتا ہے۔

بحیثیت مسلمان دین کا درست فہم وفراست اور تعلیم حاصل کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ دین صرف انفرادی عبادات اور عمال کا نام نہیں بلکہ یہ ہمارے اجتماعی اور ریاستی امور کی عملداری کا نام بھی ہے۔ اس سال انشاء اللہ دین کی مزید تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ بھی ہے۔ قرآن کریم کا باقاعدہ تلاوت اور ترجمے کا اہتمام، منتخب حصوں کا حفظ، احادیث کا مطالعہ اور اسلامی لٹریچر کا مطالعہ بھی منصوبہ عمل میں شامل ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو مزید بہتر کرنا ہے۔ دین کے اجتماعی نظام کے نفاذ کی خود بھی کوشش و کاوش کرنا اور اس عمل میں اپنے خاندان اور دوستوں کو شامل کرنے کی کوشش کرتے رہنا ہے انشاء اللہ۔ اللہ پاک نے اقامت دین کے کام کی کوشش کو اس کی 'مدد کرنا' قرار دیا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو یہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سماجی بھلائی کا کام جو کہ میرا پیشہ بھی ہے؛ اس کام میں مزید بہتری اور پروفیشنل ازم لانے کی بھرپور کوشش کروں گا انشاء اللہ۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت ترین لوگوں میں شمار کرتا ہوں کہ اللہ پاک نے مجھے خدمت خلق جیسے عظیم کام سے جوڑے رکھا ہے۔

دوستو آپ 2023 میں کیا کر گزرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟؟ کون سی بری عادات کو چھوڑ کر کیا نئی عادات اور مہارتیں سیکھیں گے، براہ مہربانی ایک فہرست تیار کر لیں اور اس پر سختی سے عمل کرنے کی کوشش کریں تا کہ یہ آپ کی زندگی میں بہتری لانے میں مدد ومعاون ثابت ہو سکیں۔ اور ہاں سال کے دوران جب بھی کوئی بہتر کام ہو تو ضرور اس کام کو جاری رکھیں۔

اللہ رحمان ورحیم سے دلی دعا ہے کہ ہمارا یہ لحال ہر لحاظ سے پچھلے سال سے بہتر ہو۔ امت مسلمہ کے عروج اور اسلام کے احیا کا باعث بنے۔ آمین

اپنی قیمتی رائے کے لیے آپ مجھے میرے ای میل پر پیغام بھی بھیج سکتے ہیں۔

amjidma@gmail.com

یورپین یونین

محمود خان

یورپین یونین سے پہلے 1957 میں بنائی گئی جس کے چھے بنیادی ممبران بیلجیم، فرانس، جرمنی، اٹلی، لکسمبرگ اور نیدر لینڈ (ہالینڈ) تھے جو کہ اب آج کل کی یورپین یونین کا بھی حصہ ہیں۔ یہ اس زمانے میں ایک انوکھا خیال تصور کیا گیا تھا جس پر عملدر آمد انتہائی مشکل امرقق سمجھا جا رہا تھا لیکن ان چھے ریاستوں کے بصیرت انگریز لیڈروں کی فراست کی بدولت ناممکنات کو ممکنات میں بدل دیا گیا۔ اس میں اٹلی کے وزیر اعظم ایلسیڈے ڈی گیسپرے جنہوں نے دوسری جنگ عظیم کے بعد فرانس اور جرمنی کے مابین صلح کروانے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ اٹلی کے ہی ایک سیاستدان الٹیرو سپے نیلی نے اس تنظیم کے منشور کے مسودہ کو لکھنے کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ سویڈن کی وزیر خارجہ اینا لنڈتھ جو کے انسانی حقوق کی علمبردار تھی نے بھی اس عمل میں بڑھ چڑھ کر مدد کی۔ جرمنی کے چانسلر ہیلمیٹ کوہل اور فرانس کے صدر فرانس متراں نے دوسری جنگ عظیم دوئم کے بعد اپنے اپنے ملکوں کے اختلافات کو ختم کرنے اور اس تنظیم کو اس کی بنیادوں پر قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈالا لیکن اس تنظیم کے اصلی معمار دو سیاستدان جین مونٹ اور رابرٹ شومین تصور کیے جاتے ہیں اس کے علاوہ ایک ڈچ بینکر اور سیاستدان جو آن ولیم بیین جن کو تنظیمی پلان، یورپین کامن مارکیٹ اور اس کے اتحاد کو معمار گردانا جاتا ہے اس طرح لکسمبرگ کے وزیر خارجہ جوزف بیچ کو یورپین یونین کے نہ صرف اتحاد بلکہ وسیع تر یورپ کے اتحاد کا بانی شمار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح جرمنی کے ہی ایک اور چانسلر کونارڈ اینڈینیور کو یورپی وسیع اتحاد و سٹیل اور کوئلے کی کمیونٹیز کو فروغ دینے والا چیمپئن تصور کیا جاتا ہے۔ فرانس کی لوائیس ویز ایک جرنلسٹ اور سیاستدان تھیں جنہیں یورپین اقدار اور عورتوں کے حقوق کا علمبردار مانا گیا جن کا تعلق فرانس سے تھا نیدر لینڈ کی سیاستدان وسائنسدان اور انسانی حقوق کی علمبردار مارگا کولپے نے یورپین سنگل مارکیٹ بننے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔ یونان کی میلینا مارکوری جو کے فنکار و سیاستدان تھیں نے بھی یورپی کلچر کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ اسی طرح فرانسیسی پارلیمان کی صدر نیکول فونٹین نے نوجوانوں کی تعلیم اور یورپی شہریت پر کام کیا۔ اٹلی کی ہیلڈے لوٹی کا کردار عورتوں کے حقوق اور یورپین الیکشن پر کیے گئے کام کو سراہا گیا۔ بیلجیم کے پال ہنری سپاک نے یورپین یونین کے انضمام پر کام کیا اور اسی طرح ڈچ فارمرو سیاستدان سیکو مینشوٹ اس تنظیم کی ایگریکچر پالیسی کی معمار گردانے جاتے ہیں۔ سیمونی ویل کو یورپین یونین کا پہلا صدر بننے کا اعزاز حاصل ہوا۔ ارسلا ہر شمین جو کہ عورتوں کے حقوق وانٹی فاشسٹ تحریک پر کام کرنے والی تھیں نے یورپین وفاقی تنظیم قائم کرنے، والٹر سیلز ٹین ایک سفارتکار اور یورپین کمیشن کے پہلے صدر جنہوں نے یورپین یونین کے اقتصادی اتحاد کو لاگو کرنے میں ایک اہم رول ادا کیا۔

موجودہ یورپین یونین ستائیس ملکوں کے قومی حدود سے باہر اقتصادی وسیاسی اتحاد ہے۔ جس مختصراً ای یو بھی کہا جاتا ہے اور اس کی بنیادی یکم نومبر 1993 کو ماسٹرخ (Maastricht) نیدر لینڈ (ہالینڈ) کے ایک شہر میں ڈالی گئی۔ جس کے بنیادی مقاصد یورپ کے مالیاتی اور سیاسی نظام کا انضمام تھا۔ اس اتحاد کا رقبہ 1,634,469 مربع میل پر مشتمل ہے۔ اور اس کی آبادی تقریبا چار سو سنتالیس میلین افراد پر مشتمل ہے۔ ان ستائیس مما لک میں آسٹریلیا، بیلجیم، بلگاریا، کروشیا، قبرص ریپبلک، چیک ری پبلک، ڈنمارک، اسٹونیا، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، یونان، ہنگری، آئر لینڈ، اٹلی، لیٹویا، لیتھوینیا، لکسمبرگ، مالٹا، نیدرلینڈز، پولینڈ، پرتگال، رومانیہ، سلوواکیہ، سلووینیا، سپین اور سویڈن شامل ہیں۔ متحدہ مملکت برطانیہ بھی اس اتحاد کا حصہ تھا اور یکم جنوری 1973 میں اس تنظیم کا ممبر بنا تھا لیکن 31 جنوری 2020 کو ریفرنڈم میں ملکی اکثریتی فیصلے کے نتیجے کے باعث اس اتحاد سے نکلنا پڑا اور یہ مملکت اب اس اتحاد کا حصہ نہیں ہے۔ اور اپنی علیحدہ شناخت کی حامل مملکت ہے۔

موجودہ یورپین یونین میں چار ادارے نہایت اہمیت کے حامل ہیں جن کے پاس اتحاد کی ایگزیکٹیو اور دستوری طاقت ہے۔ پہلا ادارہ یورپین یونین اتحاد کونسل ہے جو اتحادی مما لک کی گورنمنٹس کی نمائندگی کرتا ہے۔ دوسرا ادارہ پارلیمان ہے جو ان مما لک کے شہریوں کی شمولیت ونمائندگی کا حامل ہے۔ اور تیسرا ادارہ یورپی اتحاد کے مفاد کو دیکھتا ہے جبکہ چوتھا ادارہ یورپین کونسل ہے جو اتحادی مما لک کے سربراہان کی نمائندہ کونسل ہے۔ اس کا صدر مقام بیلجیم کا شہر برسلز ہے۔ اس کی پارلیمان اتحادی مما لک کے لیے دستوری عمل، قانون سازی کے علاوہ ان کی رہنمائی اور ان کے مفاد کی نگہبانی کرتی ہیں اس کی مختلف کمیٹیاں اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اپنے کار سرانجام دیتی ہیں درحقیقت یورپین کمیشن ہی دستوری عمل اور قوانین بنانے میں پارلیمان کی رہنمائی کرتا ہے جسے بحث ومباحثہ اور پارلیمانی اکثریتی فیصلے کو اتحادی سربراہان مملکت لاگت کرتے ہیں۔ یورپین یونین کے سارے ہی فیصلوں پر عملدرآمد نہیں ہوتا بلکہ اختلافی نقطہ نگاہ بھی ہوتا ہے اس کے علاوہ مالیاتی معاملات کے لئے بنائے گئے معیار پر پورا اترنا اور مکمل طور پر لاگو کرنا، بارڈر کنٹرول میں مملکتی چھوٹ اور کئی دوسرے معاملات بھی شامل ہیں۔ اس سارے عمل میں اکثریت فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے۔ جس کی عملداری ہر ملک کا فرض ہوتا ہے اس کی اپنی عدالت، مالیتی کمیشن بھی ہے جو آزادانہ طور پر کام کرتے ہیں دوسری جنگ عظیم کے بعد اس تنظیم نے نہ صرف مالیاتی وسیاسی معاملات پر کام کیا بلکہ ممبرز مما لک کے تنازعات کو سلجھانے میں مدد دینے کے علاوہ ان کے مفادات کی نگہبانی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یورپ کے اس اشتراک نے ان مما لک کی معیشت کو سہارا دینے میں مدد کے علاوہ عوامی فلاح وبہبود پر کام کیا ہے اس کا مستقبل تابناک دکھائی دیتا ہے اور اس میں اب ان یورپی مما لک کو بھی شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جو کسی زمانے میں روسی اشتراکیت کا حصہ ہوا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

بابائے قوم کی روح کے نام ایک خط

صدائے ماہل

راجہ شہزاد معظم

از باغ آزاد کشمیر
یکم دسمبر، ۲۰۲۳
قابل صد احترام قائد محترم

اللہ سے قوی امید ہے کہ آپ جنت کے اعلیٰ مقام پر ڈیرہ ڈالے ہوں گے۔ اللہ سے دعا بھی ہے کہ وہ آپ کو اپنے عرش تلے اپنی حفاظت میں رکھے۔ آپ تو دودھ، شراب طہور اور شہد کی نہروں کے بیچ خوش وخرم ہوں گے۔ بھنے ہوئے پرندے آپ کے کھانے کے طلبگار ہوں گے۔ جنت کے غلامان آپ کی خدمت پر مامور ہوں گے۔ حوریں آپ کا راہ تکتی ہوں گی۔ جنتی میوے اور محل جن میں سونے، چاندی اور یاقوت جڑے ہوں گے، وہ آپ کی آرام گاہ ہوگی۔ جنت کے فرشتے پ کی خدمت کے لئے ہمہ تن گوش ہوں گے۔

محترمی! آپ کو یہ سن کر دکھ ہوگا کہ آپ کے غریب عوام روٹی کو ترس رہے ہیں۔ پینے کے لئے انہیں پانی تک میسر نہیں۔ غلاموں کی خدمت تو دور کی بات آپ کے عوام آپ کے خواص کی خدمت کر کر کے گدھے بن چکے ہیں۔ کبھی کوئی زنجیروں میں جکڑی ہوئی بنت حوا کسی ایم این اے کی ذاتی جیل سے برآمد کی جاتی ہے اور کبھی کوئی ابن آدم روزی کی تلاش میں گھر سے نکلتا ہے تو ولائتی اسلحے کی گولی کا شکار ہو جاتا ہے۔ کبھی آپ کی بیٹیوں کو غیر ملکی اٹھا کر لے جا کر تشدد کا شکار کرتے ہیں، اور کبھی پ کے بیٹوں کو ناکردہ جرم میں سزائے موت دے دی جاتی ہے۔

محترمی! آپ کے بلوچستان کا حال وہ ہے کہ جس کا شائد آپ نے زندگی میں کبھی تصور بھی نہ کیا ہوگا۔ خون اور بارود کی بد بو اور پاکستان دشمنی میں آپ کے جان نشینوں نے بلوچستان کو اس جگہ پہنچا دیا ہے جہاں سے ان کی واپسی میں برسوں کی محنت درکار ہے۔ آپ کے فوج کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے اکبر بگٹی کو قتل کروا کر بلوچوں کے ذہن پراگندہ کر دیئے ہیں۔ ان کو ملازمتوں اور دیگر سہولیات سے محروم رکھ کر آپ کا وفاق انارکی کی صورتحال پیدا کر رہا ہے۔ مجھ سے پہلے کسی نے آپ کو خط لکھ کر شائد بتایا ہو کہ آپ کے ساتھی مولوی فضل الحق شیر بنگال جنہوں نے قرار داد پاکستان پیش کی تھی ان کا مشرقی پاکستان ہم سے ۷۱ء میں بچھڑ چکا ہے۔ اب خاکم بدہن لگتا ہے کہ بلوچستان موومنٹ کے اثرات بھی شائد ایسے ہی

محترمی! آپ کی روشنیوں کا شہر اندھیروں کا مسکن بن چکا ہے۔ بندوق اور بھتہ اس کی پہچان ہیں۔ ہنڈا 125 پر موٹر سائکل سوار کر آپ کی بیٹیوں کے پرس اور آپ کے بیٹوں کی نقدی یوں اڑا لے جاتے ہیں جیسے یہ ان ہی کے باپ کی کمائی ہو۔ اس کے علاوہ ہر روز چھ، سات لوگ ٹارگٹ کلنگ کا شکار ہوتے ہیں۔ بوری بند لاشیں کراچی میں یوں ہیں جیسے دکان پر چاکلیٹ دستیاب ہیں۔ مجھے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑھتا ہے کہ کچھ حرام خوروں نے آپ کے مزار اقدس کی بے حرمتی بھی کی۔ قائد آپ دل چھوٹا نہ کیجئے گا۔ کیونکہ اللہ ان سب کے گرد انشاء اللہ جلد اپنی رسیاں گھمائے گا۔ آپ کے کراچی میں اسلحہ یوں بکتا ہے جیسے پٹھان بھائیوں کے ہاں نسوار۔ پتہ نہیں آپ کی قوم کو کیا ہو گیا کہ یہ دنیا کی ترقی سے مرعوب ہونے کے بجائے روز بروز بگڑتی جا رہی ہے۔

محترم قائد! میرا خط لکھ کر پ کو افسردہ کرنا مقصد قطعی نہیں۔ بلکہ میرا یہ مقصد ہے کہ آپ بارگاہ الہیٰ میں دعا کریں کہ آپ کی قوم ہوش کے ناخن لے۔ اب آپ سارے وطن کی روداد سنئے۔ امریکی ہر روز آپ کے ملک پر ڈرون حملے کرتے ہیں۔ آپ کے حکمران انہیں نہیں روکتے۔ قائد خدارا اپنے ان جان نشینوں کو کچھ نصیحت کریں۔ ایک نئی اختراع نیٹو کی صورت میں آپ کے ملک پر قیامت بن کر مسلط ہے۔ یہی نیٹو کراچی میں اسلحے کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ ملک میں بدامنی پھیلا رہی ہے۔ قائد آپ تو انگریزوں کو تگنی کا ناچ نچاتے تھے۔ آپ کے حکمران کیوں ایسا نہیں کر رہے؟

قائد وہ ہندو جو آپ کے نام سے کانپتے تھے آج بارڈر پر مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔ آپ انہیں جنت سے ہو کر منع کیوں نہیں کرتے؟ کیونکہ مجھے آپ کے ملک میں کوئی ایسا مرد نظر نہیں رہا جو بھارت کو اس اشتعال انگیزی سے روکے۔ آپ کے حکمران بھارت سے فائرنگ کے جواب میں بیک ڈور ڈپلومیسی کی باتیں کر رہے ہیں۔ قائد یہ بیک ڈور ڈپلومیسی کیا ہوتی ہے؟ کیا آپ نے بھی کبھی بیک ڈور ڈپلومیسی کی تھی۔ جو بیک ڈور ڈپلومیسی نہیں کرتا اسے ہمارے ملک میں اچھا سیاستدان سمجھا ہی نہیں جاتا۔ آپ نے تو نہرو اور گاندھی جی کے ساتھ بھی کبھی بیک ڈور ڈپلومیسی نہیں کی تھی بلکہ انہیں دھول چٹا کر رکھ دی تھی۔ آپ ہمیں کس طرح کے سیاسی حکیموں کے حوالے کر کے خود جنت کہ مزے لے رہے ہیں اور ہماری دنیا ان لوگوں نے جہنم بنا رکھی ہے۔

قائد محترم! جنرل صاحب کے دور میں آپ نے لال مسجد کا احوال تو شائد سنا ہوگا۔ کیونکہ لال مسجد کے شہداء آپ سے جنت میں رابطے میں ہوں گے۔ قائد ان کا کیا قصور تھا جو انہیں گولیوں کی بھینٹ چڑھا دیا گیا؟ اس کے علاوہ ملک میں افراط زر کی بے تحاشہ کمی ہے۔ پڑھے لکھے نوجوان ڈگریوں سمیت آوارہ گردی کر رہے ہیں۔ کیونکہ نوکریوں کے مواقع میسر نہیں۔ بجلی آپ کے ملک میں کبھی کبھار اپنا چہرہ دکھاتی ہے۔ اس کے باوجود کہ آپ کے ملک کی زمین سونا اگلنے والی ہے غریب روٹی کو ترس رہا ہے۔

قائد محترم! آپ کے جانشینوں یعنی وزراء، مشیروں اور حکومت پر فائز اعلیٰ عہدیداروں نے

مہنگائی کا ایسا طوفان برپا کر رکھا ہے کہ روٹی، کپڑا اور مکان کے بارے میں غریب تو غریب سرکاری ملازمین بھی تشویش کا شکار ہیں۔ قائد آپ کے پاکستان کے حکمرانوں نے بجلی، پٹرول، گیس اور تیل کی قیمتیں آسمان تک پہنچا دی ہیں۔ ہر مہینے حکومتیں ختم کرنے کے لئے دھرنے اور جلسے جلوس نکالے جاتے ہیں۔ تحریک عدم اعتماد یہاں کے سیاستدانوں نے اپنا شیوہ بنا دیا ہے۔ ہر نیا حکمران خود کو دودھ میں دھلا ہوا اور جانے والے کو ساری غلطیوں کا ذمہ دار گردانتا ہے۔ میرے پیارے قائد کیا آپ نے یہ ملک انہی بد عنوان، بے حس اور گدھ کی طرح ہر مردار کو نوچ کر کھانے کے لئے بنایا تھا؟؟

قائد!

وزیرستان، ہنگو، سوات، ڈیرہ اسمٰعیل خان اور کشمیر کے حالات سے آپ کو پھر کبھی مطلع کروں گا۔ لیکن حالات ایسے ہیں کہ میں آپ تک پہنچا کر آپ کی روح کو دکھی نہیں کرنا چاہتا۔ قائد اگر آپ کے بس میں ہو تو خدارا اپنے پاکستان کی حفاظت کے لئے کوئی حکمت عملی مرتب فرمائیں۔ ورنہ شائد آپ کی سینتالیس کی محنت پر آپ کے حکمران پانی پھیر دیں۔ انشاء اللہ موقع بہ موقع میں آپ کو آپ کے پاکستان کے بارے میں خط لکھتا رہوں گا۔

والسلام
آپ کا عزیز۔۔ راجہ شہزاد معظم
باغ۔ آزاد کشمیر

فریب مسلسل۔

بیرسٹر حمید باشانی

پاکستان میں سیاست کا کوئی بھی موسم ہو۔ معیشت کی کوئی بھی حالت ہو۔ مسند اقتدار پو کوئی بھی حکمران فائز ہو، قطع نظر اس کے ملک کے سیاسی مکالمے اور گفتگو میں کچھ ایسے بیانات لازم ہوتے ہیں، جو ہر حالت میں سنائی دیتے ہیں۔ ان بیانات میں ایک تسلسل ہے۔ اور حکمران یہ بیانات اس درد مندی اور سوز سے جاری کرتے ہیں کہ عوام کے پاس ان پر یقین کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ یہ چار پانچ قسم کے بیانات ہوتے ہیں، جو ہر منتخب وزیر اعظم ہر حالت میں جاری کرتا ہے۔ ان بیانات کے الفاظ یا انداز مختلف ہو سکتا ہے، مگر ان کے اندر چھپا پیغام ہمیشہ ایک ہی ہوتا ہے۔ اس طرح کے کچھ بیانات چند دن قبل وزیر اعظم شہباز شریف نے کچھ تعمیراتی منصوبوں کے افتتاح اور شارٹ فلم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیے۔ ان میں ایک مقبول ترین بیان یہ ہے کہ ہمیں حلف اٹھاتے وقت یعنی اقتدار کی کرسی پر براجمان ہوتے وقت معیشت کی تباہی کا اندازہ نہیں تھا۔ یہ فقرہ ان الفاظ میں صرف موجودہ وزیر اعظم نے ہی نہیں ادا کیا۔ سابق وزیر اعظم کا تو یہ تکیہ کلام تھا۔ وہ اپنے اقتدار کے شروع دنوں میں کئی ماہ تک بڑے تسلسل سے یہ فقرہ بڑی درد مندی اور اداسی کی کیفیت میں ڈوب کر بیان کرتے رہے۔ اور یہ صرف ان دو وزرائے اعظم کی بات نہیں، اگر آپ گزشتہ بیس برسوں کے دوران ان تقاریر کا ریکارڈ نکال کر دیکھیں، جو منتخب وزرائے اعظم نے اپنے انتخاب کے بعد پہلے ایک سال کے دوران کی ہیں، تو آپ کو یہ بیان تھوڑے بہت فرق کے ساتھ، ان ہی الفاظ میں ہر وزیر اعظم کی گفتگو میں ملے گا، اور کثرت سے ملے گا۔ عوام اگر اپنے رہنماؤں کے صرف اس ایک بیان کو سنجیدگی سے لیں۔ اس کو اس کی گہرائی سمیت سمجھ سکیں، اور اس کے اندر چھپے ہوئے کنفیوژن اور تضاد کو تلاش کر سکیں، تو اس طرح کے رہنماؤں کا سیاست میں رہنا یا دوبارہ منتخب ہو کر آنا نہ ممکن ہو جائے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ حکومت میں آنے کے خواہش مند یا پر امید رہنما، ان کے مشیران، پارٹی لیڈرز، اور ان سے ہمدردی رکھنے والے ماہرین اور دانش ور اس وقت اقتدار میں موجود حکومت کی جس پالیسی کو سب سے زیادہ تنقید کا نشانہ بناتے ہیں، وہ ملک کی معیشت اور معاشی پالیسی ہوتی ہے۔ وہ جلسوں، جلوسوں، سیمناروں، پریس کانفرنسوں میں پورے اعداد وشمار کی روشنی میں تفصیل سے بتاتے ہیں کہ اس وقت ملک کی معیشت کی حالت کیا ہے، عوام کے معاشی حالات کس قدر دگرگوں اور قابل رحم ہیں۔ اور اگر اقتدار فی الفوران کے حوالے نہ کیا گیا تو ملک کا دیوالیہ نکل جائے گا، عوام بھوکے مر جائیں گے، اور ما لک میں معاشی تباہی اور بربادی کا ایک نا قابل حل دور شروع ہو جائے گا۔۔ اس وقت ان کو سارے معاشی اعداد و شار زبانی یاد ہوتے ہیں۔ ملک کے خزانے میں کل کتنی رقم موجود ہے؟ ملک کے پاس اس وقت زر مبادلہ کے ذخائر کتنے ہیں۔ ملکی اور غیر ملکی قرضے کتنے ہیں؟ ملک کی امپورٹ ایکسپورٹ کی صورت حال کیا ہے۔ تجارت وصنعت کی کیا حالت زار ہے۔ ان ہی اعداد وشار کی روشنی میں وہ پورے یقین کے ساتھ یہ بتاتے ہیں کہ ملک ڈیفالٹ ہونے کے کتنے قریب ہے۔ اس لیے ڈیفالٹ، دیوالیہ پن اور معاشی تباہی و بربادی سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ان کی عظیم معاشی سمجھ بوجھ کے پیش نظر ان کو اقتدار منتقل کر دیا جائے۔ ان کی یہ ڈرا دینے والی تقاریر انتخابات تک جاری رہتی ہیں۔ وہ بڑی کامیابی اور مہارت سے عوام کو اس خوف میں مبتلا کر دیتے ہیں کہ اگر حکومت تبدیل نہ ہوئی تو ایک خوفناک معاشی تباہی و بربادی ہمارا مقدر ہوگی۔ الیکشن کے فورا بعد اگر وہ کامیاب ہو جائیں تو ان کا لب ولہجہ بدل جاتا ہے۔ وہ بڑی معصومیت سے یہ بتانا شروع ہو جاتے ہیں کہ ان کو تو اندازہ ہی نہیں تھا کہ ملک کی معاشی حالت اس قدر خراب ہے۔ اس وقت جب اقتدار ہمیں ملا تو ملک کے خزانے خالی ہیں۔ زر مبادلہ کے زخائر ختم ہونے کے قریب ہیں۔ وہ اپنی بے بسی اور مظلومیت کی ایسی تصویر پیش کرتے ہیں، گویا گزشتہ حکومت نے ان کے خلاف کوئی سازش کی ہو، اور اقتدار دھوکے اور سازش کے ذریعے ان کے سر تھوپ دیا ہو۔ وہ معیشت کی ایسی تصویر پیش کرتے ہیں کہ عوام اپنے دکھ درد بھول کر ان کی دل جوئی پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ ان کو یاد ہی نہیں رہتا کہ ان کے مصائب کیا تھے، اور ان کے حل کے لیے ان کے ساتھ کیا کیا وعدے کیے گئے تھے۔ اس طرح یہ جھوٹ کا ایک طویل سلسلہ ہے، جو برسہا برس سے جاری ہے۔ اس سلسلے کی دوسری بات جو سب حکمرانوں مین مشترک ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اقتدار پر فائز ہونے کے دو تین ماہ بعد یہ نو منتخب حکمران یہ دعوی بھی شروع کر دیتے ہیں کہ ہم نے ملک کو دیوالیہ ہونے سے بچایا ہے۔ یہ دعوی بھی وزیر اعظم نے حال ہی میں مزکورہ بالا تقریبات میں ہی کیا ہے۔ حکمران اشرافیہ کا یہ بیان کچھ اس طرح ہوتا ہے کہ جب ہم نے اقتدار اپنے ہاتھوں میں لیا تو ملک تقریباً دیوالیہ ہو چکا تھا، بس رسمی اعلان کی ضرورت تھی۔ ہم نے ملک کو دیوالیہ ہونے سے بچا لیا ہے۔ لیکن اس دعوے کے ثبوت میں یہ ہرگز نہیں بتاتے کہ آخر انہوں نے ایسا کیا کیا کہ ملک دیوالیہ ہونے سے بچ گیا۔ کیا انہوں نے ملک کے زر مبادلہ زخائر میں کوئی خطر خواہ اضافہ کیا۔ ملکی پیداوار یا دولت میں کوئی اضافہ کیا۔ کوئی غیر ملکی قرضے معاف یا ادا کیے۔ ان کا تیسرا بڑا شہکار بیان ان کو مزید وقت اور مہلت دینے کی التجا پر مشتمل ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے بھی ان ہی تقریبات میں یہ بات بھی کہی ہے کہ اگر اگلے پانچ سال مل جائیں تو غریبوں کی تقدیر بدل جائے گی۔ یہ حکمران اشرافیہ کا تیسرا بڑا مقبول بیان ہے، جو ہر حکمران اپنے اقتدار کے چند ماہ گزرنے کے بعد دہرانا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ عموماً وہ وقت ہوتا ہے، جب عوام حکمران اشرافیہ کی طرف سے کیے گئے وعدوں اور دعووں کے بارے میں دبے لفظوں میں باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ ہمارے حکمران نے وعدے تو لاکھوں نوکریوں کے کیے تھے، مگر ابھی تک یہ نہیں سنا کہ کسی ایک بے روزگار کو کئی نوکری کی کوئی نوید سنائی گئی ہی۔ یا کوئی ایسا منصوبہ ہی سامنے آیا ہو، جس کے تحت مستقبل قریب میں کسی کو روزگار ملنے کی امید ہو۔ مفت علاج اور تعلیم کے منصوبے وقت طلب سہی، مگر اس میدان میں شروعات ہوں گی تو عوام وقت کا انتظار کریں گے۔ اس طرح مہنگائی میں کمی اور نوعیت کے دیگر مسائل کے بارے میں حکمران طبقات کے وعدے ہوتے ہیں، جن کو یاد رکھنے کے لیے عوام کو طویل یا مختصر حافظہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ مسائل عوام کے کندھوں کا نا قابل برداشت بوجھ بن کر ان کو حکمرانوں کے وعدے دن رات یاد دلاتے رہتے ہیں۔ حکمران اشرافیہ کا چوتھا بڑا بیان یہ ہوتا ہے کہ عوام پریشان نہ ہوں۔ گھبرائیں مت۔ اسی طرز پر عوام کو تسلی دیتے ہوئے چوتھی بات وزیر اعظم نے یہ فرمائی کہ عوام پریشان نہ ہوں، ان کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے گا۔ یہ وہ" لائن" ہے جو اقتدار کے کچھ عرصہ بعد ہر حکمران کا تکیہ کلام بن جاتی ہے، اور پھر اگلے پانچ سالوں تک عوام کو یہ فقرہ مختلف الفاظ اور انداز میں سننا پڑتا ہے، یہ سب دیکھ کر لگتا ہے کہ عوام ایک فریب مسلسل کا شکار ہیں، جس کا ازالہ ضروری ہے۔

سال 2022ء اور پاکستان کے مسائل

چنار

☆☆☆

پروفیسر ریاض اصغر ملوٹی

مجموعی طور پر سال 2022ء کا سال اس لئے اچھا نہیں گزرا کہ ملک میں مکمل طور پر سیاسی افراتفری، انتشار، عدم استحکام، سیاسی عداوتیں، ھوس اقتدار، ایک دوسرے کو چور ثابت کرنے کی کوشش، اخلاقی اقدار اور روایات میں کمی، عدم برداشت، مہنگائی اور بیروزگاری میں ریکارڈ اضافہ، روپے کی قدر میں ریکارڈ کمی اور ڈالر کی قدر میں اضافہ، معیشت کی مکمل تباہی و بربادی کے ساتھ ملک کا غیر اعلانیہ دیوالیہ ہونا ہم سب کے لئے بہت ہی باعث تکلیف ہے۔ قوم نے یہ سال انتہائی کرب میں گزارا۔ ملک کا غریب اور سفید پوش طبقہ مہنگائی اور غربت کی چکی میں پس گیا۔ کوئی پرسانِ حال نظر نہیں آیا۔ بازار جائیں تو چلتے پھرتے انسانوں کے چہرے بغور دیکھیں تو ہر چہرے پر مایوسی اور اداسی واضح نظر آتی ہے۔ آج میں نے راولپنڈی میں 140 روپے فی کلو آٹا خریدا اور پریشان حال واپس گھر کی طرف روانہ ہوا۔ راستے میں یہ سوچتا رہا کہ جس گھرانے میں دس فیملی ممبرز ہیں ان کے لئے صرف آٹا خریدنا کس قدر مشکل ہو چکا ہے۔ عام آدمی کے لئے ضروریات زندگی پوری کرنا بے حد مشکل ہو چکا ہے۔ عام سفید پوش آدمی کیسے نظام زندگی چلائے گا؟ حکومت اور اپوزیشن کو ان دکھوہ عام آدمی کے مسائل سے کوئی غرض نہیں۔ آنے والے دن بھی اچھے نظر نہیں آ رہے ہیں۔ یہ خود غرض حکمران اور سیاستدان ہمارے خراب اعمال کی وجہ سے ہم پر مسلط ہیں؟ سچی بات ہے عمیق نظروں سے موجودہ حالات کا جائزہ لے کر خوف سا لگتا ہے۔ لمحۂ فکریہ یہ ہے کہ موجودہ معاشی بحران سے نکلنے کے لئے کسی بھی طرف سے کوئی منصوبہ بندی نظر نہیں آتی۔ لوگ پتہ نہیں کون سے دل کے ساتھ سیاستدانوں کے لئے زندہ باد اور مردہ باد کے نعرے لگاتے ہیں۔ اگر قرض نہ لیں تو تنخواہیں اور پنشن کی ادائیگی مشکل ہو چکی۔ قرض لینے پر زور جبکہ قرض سے چھٹکارے کی نہ کوئی حکمت عملی اور نہ منصوبہ بندی ہے قحط الرجال ہے۔ نئے سال کی آمد پر دعا فرمائیں اللہ ہمیں مخلص اور لائق قیادت دیں تا کہ ہم موجودہ بحران سے نکل سکیں۔ زمینی حقائق بڑے ہی خوفناک ہیں۔ دہشت گردی پھر سے سر اٹھا رہی ہے۔ ہر دوسرے دن ہم کڑیل خوبصورت جوانوں کے لاشے اٹھا رہے ہیں۔ بھارتی انتہا پسند بی جے پی کی حکومت کا وزیر اعظم نریندر مودی پاکستان اور اسلام دشمن دہشت گرد اپنی خفیہ ایجنسی را کے ذریعے وطن عزیز میں براستہ افغانستان خطرناک و خوفناک دہشت گردانہ کارروائیاں کرا رہا ہے۔ مستقبل میں زیادہ خطرات نظر آ رہے ہیں۔ ایک طرف ہماری معیشت ڈوب گئی تو دوسری طرف ملک دشمنوں کی طرف سے دہشت گردانہ کارروائیاں ایسی صورت حال میں ملک میں افراتفری، عدم استحکام، حکمرانوں اور سیاستدانوں کا باہمی دست وگریباں ہونا المیے سے کم نہیں۔ دشمن ہماری تاک میں ہے۔ ہماری کمزوریوں سے وہ فائدہ اٹھائے گا۔ ملک کو چاروں طرف سے خطرات ہیں۔ حکمرانو، سیاستدانو اور ذمہ دارو ہوش مندی کا ثبوت دو خود پسندی اور انا سے باہر نکلو۔ ملک اور ملک کے 15 کروڑ سے زائد غریب عوام کے لئے سوچو۔ مسائل ومشکلات کی وجہ سے ملک کی 95 فیصد آبادی نفسیاتی مریض بن چکی ہے۔ کرپٹ سیاستدانوں اور حکمرانوں نے ملک کو بیدردی سے لوٹا اور موجودہ انتہائی خراب پوزیشن تک پہنچایا۔ اس میں عام آدمی کا کیا قصور ہے؟ ہاں ایک قصور تو ہے کہ ان ہی عوام نے اپنے ووٹوں کے ذریعے ایک یا دوسرے سیاستدان کو مسند اقتدار تک پہنچایا اور آج بھی ان کے حق اور خلاف زندہ باد اور مردہ باد کے نعرے لگاتے ہیں۔ نئے سال کے موقع پر قوم بھی اپنے رویے اور فیصلوں پر نظر ثانی کرے۔ ملک کی بہتری، بہتر مستقبل اور اپنی مشکلات کے حل کی خاطر اپنے جسم میں جان ڈالیں۔ نکلیں باہر اپنے لئے، اپنی نسلوں کے لئے اور اچھی مخلص، لائق اور دیانتدار قیادت کے لئے ورنہ سنگین حالات کے لئے تیار رہیں۔ نہ کھانے کو کچھ ملے گا اور نہ کسی میں خریدنے کی طاقت ہوگی۔ کڑوی اور مایوسی کی باتوں پر معذرت مگر سچ یہ ہیکہ یہی تلخ حقیقت ہے۔

☆☆☆☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں، کالم نگاروں کی آراء سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں......(ادارہ)

بقیہ 1

یٹن سعودی عربیہ سال2023 کے لیے انتخابات کا انعقاد کیا گیا جس میں سردار آصف خان ویلفیئر کے صدر منتخب ہوئے۔ عتیق اسحاق ویلفیئر کے بلا مقابلہ جنرل سیکرٹری اور لقمان دلیر بھی بھرپور مقابلے کے بعد ویلفیئر کے چیف آرگنائزر منتخب ہوئے۔ انور عزیز نے بطور سربراہ الیکشن کمیشن اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اور آئینی حدود میں رہتے ہوئے الیکشن کے اس سارے عمل کو انجام دیا جبکہ ان کے ٹیم ممبران سدھیر بشیر اور طارق سعید نے بھی الیکشن کے اس سارے عمل میں شفافیت اور آئین کی پاسداری کے رول کو یقینی بنانے میں کوء کسر نہیں چھوڑی۔ امیدواران اور سپوٹران نے بھرپور کمپین کی۔ اسی کمپین کی بدولت مجموعی طور پر198 ممبران نے ووٹنگ میں حصہ لیا۔ جبکہ 23 ووٹ مسترد قرار دیے گئے۔ رزلٹ اناؤنسمنٹ کے بعد ہارنے والے امیدوار جاوید اعظم جو صدر کے امیدوار تھے اور لیاقت سلیمان جو چیف آرگنائزر کے امیدوار تھےنے بہت ہی فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جیتنے والے امیدواران کو مبارکباد دی اور اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرواء۔ نومنتخب عہدیداران وامیدواران اور تمام ممبران نے ایک دوسرے کا دست و بازو بن کر نامنوٹہ کو ماڈل ویلیج بنانے کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیے جانے کے عزم کا۔ اعادہ کیا۔ نامنوٹہ ویلفیئر آرگنائزیشن کا قیام2004 میں عمل میں لایا گیا تھا، تب سے نامنوٹہ ویلفیئر آرگنائزیشن کے ذمہ داران سردار پرویز خان، سردار سلیم آفتاب، سردار اسلم خان، نمبردار جاوید مرحوم، صوفی محمد انور خان، فدا حسین اور دیگر نے ویلفیئر کے اس پودے کو تناور درخت بنانے میں دن رات محنت کی۔ 2019 میں تجدید نو کے بعد ویلفیئر کے ممبران، پراجیکٹس اور امدادی سرگرمیوں میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ اس دوران بہت سے مواقعوں پر ویلفیئر کے ممبران، اور گاؤں کے ضرورت مند افراد کی دادرسی کی گئی۔ گزشتہ سال پاکستان کے مختلف علاقوں اور گلگت بلتستان میں سیلاب سے تباہ حال علاقوں میں تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی میں ویلفیئر نے اپنے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنا رول ادا کیا۔ نتائج کے اعلان کے بعد نو منتخب صدر نے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دوبارہ ویلفیئر کا صدر منتخب ہونا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ سرپرست اعلی سردار پرویز خان نے اپنے پیغام میں نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دی۔ رنراپ کنڈیڈیٹ جاوید اعظم اور لقمان دلیر کو بھرپور مقابلہ کرنے پر اور سربراہ الیکشن کمیشن انور عزیز اوران کی ٹیم کو بہترین جمہوری انداز میں الیکشن کروانے پر بہترین الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

بقیہ 2

بن لی، حالیہ دنوں میں سلنڈروں کے حساب سے سبز درخت جینسہ کی مدد سے کاٹ کر لکڑی سمگل کی گئی اور یہ سلسلہ جاری وساری ہے، مقامی لوگوں کے مطابق محکمہ جنگلات کے حکام اور عملہ کے نوٹس میں لانے کے باوجود ٹمبر مافیا کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی اور نہ ہی اس بے دریغ کٹائی کا کوئی سدباب ہو رہا ہے۔ مقامی معتبر ذرائع کے مطابق ٹمبر مافیا کے سرغنہ سعید اکبر، اعجاز اکبر جینسہ والے جاوید اور اخلاق کے ساتھ مل کر دن رات سرسبز درختوں کی بے دریغ کٹائی اور جنگلات کی تباہی میں مصروف ہیں، اس با اثر مافیا کی جانب سے دن دیہاڑے جینسہ لگا کر درختوں کی کٹائی کی جاتی ہے مگر محکمہ کے ذمہ داران ٹس سے مس نہیں ہو رہی، بار بار محکمہ جنگلات کے ذمہ داران کی توجہ اس جانب دلائی گئی مگر کسی نے کوئی نوٹس نہیں لیا، یہ مافیا اتنا با اثر ہے کہ کوئی اس مافیا کو روکنے والا نہیں ہے، جنگلات کاٹ کر لکڑی سمگل کرنا اس با اثر ٹمبر مافیا کا معمول بن چکا ہے، سبز درخت کاٹ کر بلیک میں فروخت کیے جا رہے ہیں اور ثبوت مٹانے کیلئے درختوں کے تنے بھی جلا دیئے جاتے ہیں، سبز درختوں کی کٹائی کی یہ صورتحال جاری رہی تو بہت جلد باغ سے جنگلات کا صفایا ہو جائے گا جس کا ذمہ دار جنگلات حکام اور باغ میں تعینات محکمہ کا عملہ ہوگا۔

بقیہ 3

سے ایلیکیشن کم کر کے 265 ٹن مقرر کی گئی ہے لیکن دسمبر 2022 میں صرف 250 ٹن آٹے کی فراہمی کی گئی ہے جو بلوچ کی ضرورت پوری نہ کر سکی، ایک ہفتہ سے آٹے کی ترسیل نہ ہونے کی وجہ سے لوگ آٹے کے حصول کیلئے مارے مارے پھرنے لگے۔ ایلیکیشن میں اضافے کیلئے کئی دفعہ محکمہ خوراک ضلع سدھنوتی کے ڈی ایف سے رابطے کئے گئے لیکن وہ ناکام رہے ہیں۔

بقیہ 4

سارنے خواتین ٹرین ڈرائیور کی ویڈیو ٹوئٹر پر شیئر کردی جو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ ملک کی تاریخ میں خواتین کی جانب سے دنیا کی تیز رفتار ٹرینوں میں شامل حرمین ایکسپریس چلانے کا یہ پہلا موقع ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق24 سعودی خواتین نے حرمین ایکسپریس چلانے کی تربیت مکمل کی ہے۔ خواتین ٹرین ڈرائیورز نے مشرق وسطی کی تیز رفتار ٹرین چلانے کو اعزاز اور بڑی ذمہ داری قرار دیا۔

بقیہ 5

جنھوں نے مصر کے شہر شرم الشیخ میں ماحولیاتی تبدیلی کے موضوع پر پاکستان کی نمائندگی کر کے کشمیریوں کے دل جیت لیے ہیں آزاد کشمیر کے ہونہار نوجوان نفس ممتاز حمارے لیے فخر کا بڑا دماغ ہے اسے نوجوان صدیوں بعد پیدا ہوتے ہیں ڈینہ پکھر میں جلد ان کے اعزاز میں استقبالیہ دیں گے امید ہے یہ ترکی کانفرنس میں جارہے ہیں وہاں مظلوم کشمیریوں کا مسئلہ پیش کریں گے اور دنیا کو یہ باور کروائیں گے بھارت کشمیریوں پے کتنے ظلم ڈھا رہا ہے

بقیہ 6

ان خیالات کا اظہار سماجی شخصیت اور سابق امیدوار ڈسٹرکٹ کونسلر یونین کونسل چھوٹا گلہ جنڈالی دوتھان محمد خورشید انجم نے کیا انہوں نے کہا کہ اگر اسی طرح محکمہ زراعت کے ذمہ داران عوام علاقہ کو تربیت دیتے رہے تو زراعت کے شعبہ میں بہتری آئے گی۔ زمیندار پھل فروٹس میں خودکفیل ہوجائیں گے۔

بقیہ 7

کہ پوچھ میں ٹھارہ گاڑیوں کا خاتمہ کر کے رہیں گے اور عوام کو بہتر سفری سہولت مہیا کریں گے

بقیہ 8

بل کاروباری اقسام کے ساتھ تقسیم کیا ہے، سنگل دوکان جیسے ہول سیل شاپ، آٹو ورکشاپ، سنوکر کلب وغیرہ کی فیس 500 سے بڑھا کر 600، پرائیویٹ کلینک، پٹرول پمپ، رینٹ اے کار اور باربر شاپس وغیرہ کا بل 1000 سے بڑھا کر 1300، لانڈری، کیمیکل لیب، کمرشل پلازہ وغیرہ کا بل 1500 سے بڑھا کر 1800، ہوٹل، گیسٹ ہاؤس، ہاسٹل، شادی ہال وغیرہ کا ماہانہ بل 2500 سے بڑھا کر 3000 جبکہ سروس سٹیشن، مویشی فارم، برف خانہ، بلاک فیکٹری، مرکزی بنک، ڈیری فارم، ماربل فیکٹری، پٹرول پمپ معہ سروس سٹیشن وغیرہ کا ماہانہ بل 3000 سے بڑھا کر 3500 روپے کر دیا گیا ہے اسی طرح بور ہول اور ٹیوب ویل کے چارجز بھی بڑھا دیئے گئے ہیں، 16 ڈایا یاز سے زائد تجارتی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے بور ہول کا ماہانہ بل1000 سے بڑھا کر1500، 16 ڈایا یاز سے کم بور ہول کا بل600 سے بڑھا کر800، ایک کنال سے زائد رقبہ پر گھر، مسجد، عمارت، خیراتی ادارے بنانے پر بور ہول کا بل100 سے بڑھا کر 300 روپے کر دیا گیا ہے، واٹر ٹینکرز کی قیمتوں میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے جو کہ صرف سرکاری آفیسران اور وزراء کو ہی دستیاب ہوتے ہیں، گھریلو استعمال کے لیے چھوٹے ٹینکر کی قیمت800 سے بڑھا کر2000 روپے کر دی گئی ہے اسی طرح گھریلو استعمال کے لیے بڑے ٹینکر کی قیمت1200 سے بڑھا کر3000 روپے کی گئی ہے، کمرشل استعمال کے لیے چھوٹا ٹینکر 2000 سے بڑھا کر 3000 جبکہ بڑا ٹینکر 3000 کے بجائے 4000 میں دستیاب ہوگا، ایک جانب حکومت پانی پر عوام کو سبسڈی دینے کی دعویدار ہے جبکہ اطلاعات کے مطابق نصف شہری آبادی بھی محکمہ پبلک ہیلتھ کے پانی سے فیض یاب نہیں ہو رہی، آزاد کشمیر میں لوگ قدرتی چشموں اور اپنی مدد آپ کے تحت پانی کی ضرورت پوری کر رہے ہیں۔ پانی کی سپلائی اور ریسورسز کے لیے محکمہ تو قائم کیا گیا ہے لیکن کھٹی اور بوسیدہ مشینری اور نظام نے اسے بھی مفلوج کر کے رکھ دیا ہے، دارالحکومت مظفرآباد سمیت اضلاع کے کئی شہری علاقے تاحال سرکاری سطح پر پانی کی فراہمی سے محروم ہیں۔

بقیہ 9

کے تسلیم شدہ حق سے منحرف ہو کر بدعہدی کی بدترین مثال قائم کر رہا ہے عالمی برادری اس کا نوٹس لے اور کشمیریوں کو ان کا حق دلائے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر تسلیم شدہ حق مانگنے کی پاداش میں ہندوستان کی قابض افواج نے 5 لاکھ کشمیریوں کو شہید کر دیا اور شہادتوں کا یہ سلسلہ جاری ہے، 5 لاکھ کشمیری شہداء کا خون اقوام متحدہ کے سر ہے ہندوستان کشمیریوں کو ان کا حق دینے کی بجائے کشمیریوں کی نسل کشی کر رہا ہے عالمی قوانین کی دھجیاں اڑاتے ہوئے کشمیر کی مسلم اکثریت کو اقلیت میں بدل رہا ہے غیر ریاستی ہندوؤں کو آباد کرنے کے لیے ڈومسائل جاری کر رہا ہے مسلم تشخص کو مٹایا جا رہا ہے ایسے میں عالمی اور اسلامی برادری کی خاموشی لمحہ فکریہ ہے کشمیریوں نے اقوام متحدہ کی ضمانت پر 1947 ہتھیار رکھے تھے ڈالے نہیں تھے اگر دنیا نے کشمیریوں کو حق خودارادیت دلانے کے لیے کردار ادا نہ کیا تو مجبور ہو کر اپنے حق کے حصول کے لیے پوری کشمیری قوم اٹھ کھڑی ہوگی اور اپنے حق مزاحمت کو بروئے کار لائے گی۔

بقیہ 10

ملاقات میں سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 11

ہوگا، اور وفاقی کابینہ کو قومی سلامتی کمیٹی کے فیصلوں کے حوالے سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وفاقی کابینہ اجلاس کا 4 نکاتی ایجنڈا مرتب کر لیا گیا ہے۔ منگل کو ہونے والے اجلاس میں سرمایہ کاری بورڈ ریگولیٹری قواعد پر بورڈ آف انویسٹمنٹ بریفنگ ایجنڈے کا حصہ ہوگی، اور وفاقی کابینہ ہارڈ شپ کیٹیگری کے حوالے سے ایک دوا کی منظوری بھی دے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں 20 ادویات کی قیمتوں میں کمی، 54 ادویات کی قیمتوں کے تعین اور ارکان پارلیمنٹ کی 2020 کی ٹیکس ڈائریکٹری کی بھی منظوری دی جائے گی۔

بقیہ 12

تعلیمی اداروں نے ان احکامات کو خاطر میں نہیں لایا اور ادارے بدستور چلائے جا رہے ہیں، راولاکوٹ جہاں بعض مقامات پر درجہ حرارت منفی10 تک پہنچنے کا خدشہ ہے وہاں پر ادارے کھلے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے بچوں سمیت سٹاف ممبران کے بری طرح متاثر ہونے کا خدشہ ہے، محکمہ موسمیات نے رواں ہفتے خون جما دینے والی سردی کی پیش گوئی کر رکھی ہے، والدین اور سول سوسائٹی نے حکومت، محکمہ تعلیم کے ذمہ داران سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری اس خلاف ورزی کا نوٹس لیں اور جو ادارے شدید سردی میں کھلے ہوئے ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے تاکہ والدین کو ذہنی اذیت سے نجات مل سکے۔

بقیہ 13

کے مطابق سسٹم کا سرور ڈاون ہونے کے باعث یوٹیلٹی سٹورز پر آٹے کی انٹری ممکن نہیں۔ حکام نے مزید بتایا ہے کہ شہریوں کی یوٹیلٹی سٹورز کے باہر قطاریں لگ گئیں، سسٹم ڈاؤن ہونے کے باعث اشیا کی فراہمی ممکن نہیں رہی۔ یوٹیلٹی سٹورز کے ترجمان کے مطابق سبسڈی کو 2 حصوں میں تقسیم کرنے کے باعث سسٹم ڈاون ہوا۔ واضح رہے کہ ملک بھر کے یوٹیلٹی اسٹورز پر عام شہریوں کے لئے آٹے کا10 کلو کا تھیلا684 روپے میں دستیاب ہے۔ سستا آٹا صرف بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کا کارڈ رکھنے والوں کو400 روپے میں دستیاب ہوگا

بقیہ 14

ایکسیئن برقیات مظفرآباد راجہ رئیس اور ان کی ٹیم کو مبارکباد۔ تفصیلات کے مطابق ایکسیئن برقیات مظفرآباد ڈویژن راجہ رئیس کی سربراہی میں فیلڈ عملہ نے ماہ دسمبر میں ریکارڈ ریکوری کرتے ہوئے 31 کروڑ 24 لاکھ 11 ہزار 293 روپے خزانہ سرکار میں جمع کروا دیے۔ جبکہ ریکوری مہم کے دوران بقایا جات کے حامل متعدد صارفین کے کنکشن بھی منقطع کیے گئے ہیں۔ سال2022ء کے ماہ دسمبر میں سال2021ء کے ماہ دسمبر کی بنسبت 6 کروڑ سے زائد کی اضافی ریکوری بھی کی گئی ہے۔ اس حوالے سے ایکسیئن راجہ رئیس نے بتایا ہے کہ شاندار ریکوری مہم کا کریڈٹ فیلڈ عملہ اور محکمہ کے اعلیٰ آفیسران کو جاتا ہے جنہوں نے دن رات ایک کر کے ریکوری مہم پر زور دیا۔ اعلیٰ آفیسران کی نگرانی اور ہدایت کے باعث مشکل ٹارگٹ پورا کرنے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے صارفین سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ نئے سال کے شروع سے ہی اپنے بقایا جات کلیئر کریں تاکہ سال کے آخری ماہ میں ان پر بوجھ نہ بنے۔ انہوں نے بتایا کہ اعلیٰ آفیسران کی ہدایت پر ہر ماہ کے آخر میں ریکوری مہم شروع کریں گے۔ بجلی چوری کی روک تھام اور بجلی کی ترسیل کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔

بقیہ 15

کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) کے ذریعے پیمائش کیا جانے والا سالانہ افراط زر دسمبر میں 24.5 فیصد ریکارڈ کیا گیا جو کہ گزشتہ ماہ 23.8 فیصد تھا، جب کہ مہنگائی میں اضافے کے جاری رجحان کی وجہ خوراک اور ٹرانسپورٹ کے بھاری اخراجات ہیں۔ نومبر میں ہونے والے 0.76 فیصد اضافے کے مقابلے میں مہنگائی میں ماہانہ بنیادوں پر 0.5 فیصد اضافہ ہوا۔ ٹاپ لائن سیکیورٹیز نے کہا کہ مہنگائی مارکیٹ کی توقعات کے مطابق رہی۔ شماریات بیورو کے اعداد و شمار نے سوائے ہاؤسنگ، یوٹیلیٹیز اور مواصلات کے تقریباً تمام ہی اشیا کی قیمتوں میں ڈبل ڈیجٹ اضافہ دکھایا، تاہم جلد خراب ہونے والی اشیائے خورونوش اور ٹرانسپورٹ کی قیمتوں میں ماہانہ بنیادوں پر 12.58 فیصد اور 0.81 فیصد کی واقع ہوئی جب کہ گزشتہ مہینوں کے دوران یہ اشیا مہنگائی کی بنیادی محرک تھیں۔ مہنگائی میں سالانہ بنیاد پر اضافے کی شرح کی بات کی جائے تو جلد خراب ہونے والی کھانے پینے کی اشیا میں 55.93 فیصد، ٹرانسپورٹ: 41.16 فیصد، تفریح اور ثقافت 38.49 فیصد، الکوحل والے مشروبات اور تمباکو 36.19 فیصد، جلد خراب نہ ہونے والی کھانے کی اشیا 32.49 فیصد، فرنشنگ اور گھریلو سامان کی قیمتوں میں 29.23 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح ریسٹورنٹس اور ہوٹل، 27.37 فیصد، متفرق اشیا، 25.77 فیصد، طبی سہولیات، 17.45 فیصد، کپڑے اور جوتے، 17.1 فیصد، تعلیم، 10.92 فیصد، ہاؤسنگ اور یوٹیلیٹیز، 6.95 فیصد اور مواصلات کی شرح میں 1.68 فیصد اضافہ دیکھا گیا۔ گزشتہ ہفتے وزارت خزانہ نے ملکی معیشت کو درپیش سنگین صورتحال کے حوالے سے خبردار کرتے ہوئے پیش گوئی کی تھی کہ رواں مالی سال کے دوران مہنگائی کی شرح 21 سے 23 فیصد کے درمیان برقرار رہے گی۔ وزارت خزانہ نے اپنے ماہانہ اقتصادی اپ ڈیٹ اور آوٹ لک میں کہا تھا کہ مالی سال 2023 میں سیلاب سے ہونے والی تباہی کے سبب معاشی ترقی کا بجٹ طے شدہ ہدف سے کم رہنے کا خدشہ ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ کم شرح نمو، مہنگائی کی بلند شرح اور زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی پالیسی سازوں کے لیے کلیدی چیلنجز میں شامل ہے۔ پاکستان گزشتہ چند مہینوں سے دہائیوں کی بلند ترین مہنگائی کی گرفت میں ہے لیکن ستمبر میں سی پی آئی میں اضافہ 23.2 فیصد پر آ گیا جو کہ اگست میں 49 سال کی بلند ترین سطح 27.2 فیصد پر تھا۔ مہنگائی میں کمی کے اس رجحان سے اگلے ہی مہینے پھر اضافہ دیکھا گیا جب اکتوبر میں افراط زر تیزی سے بڑھ کر 26.6 تک پہنچ گیا، جس کے بعد مرکزی بینک کلیدی پالیسی ریٹ 100 بیسس پوائنٹس سے بڑھا کر 24 سال کی بلند ترین سطح 16 پر لے گیا جب کہ اس فیصلے کے بارے میں کہا گیا کہ اس کا مقصد مہنگائی کو روکنا ہے۔ اس کے بعد نومبر کے دوران مہنگائی میں معمولی کمی ہوئی اور وہ 23.8 فیصد تک پہنچ گئی جس کے بعد اس میں دوبارہ اضافہ دیکھا گیا۔

بقیہ 16

کیمپس میں نئے تعمیر شدہ بلاک کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر صدر ریاست بیرسٹر سلطان محمود چوہدری، وزیر مال و کسٹوڈین چوہدری محمد اخلاق، سابق ممبر کشمیر کونسل و چیئرمین کے ڈی اے چوہدری محمد محبوب، وائس چانسلر پروفیسر یونس جاوید، وائس چانسلر اے جے کے یونیورسٹی ڈاکٹر کلیم عباسی، سیکرٹری صدارتی سیکرٹریٹ ڈاکٹر سید آصف، ڈین بزنس ایڈمنسٹریشن مشتاق ساجد، ڈین کامرس ڈاکٹر غلام نبی، رجسٹرار چوہدری محمد معروف، کمشنر میرپور ڈویژن چوہدری شوکت علی، ڈی آئی جی خالد چوہان، ڈپٹی کمشنر چوہدری حق نواز، ممبر ڈسٹرکٹ کونسل ملک ڈاکٹر نعیم اصغر، کونسلرز چوہدری توحید اکبر، ماسٹر محمد تاج، پی ٹی آئی رہنما ملک نثار، مبشر طفیل اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ وزیر ہائر ایجوکیشن ظفر اقبال ملک نے کہا کہ آزاد کشمیر میں تعلیمی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے تیار ہیں۔ تعلیمی ایشوز پر اسمبلی فلور پر بھی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے اجلاس میں تعلیمی مسائل کو ایڈریس کریں گے۔ یونیورسٹیوں میں کم داخلے المیہ ہے۔ ہمارے ذہین طلبہ بیرون ملک جا رہے ہیں، ہمیں ان کے لئے یہاں روزگار کے مواقع یقینی بنانا ہوں گے۔ تاکہ ہماری یونیورسٹیوں میں زیادہ سے زیادہ داخلے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مشکل مالی حالات میں کوٹلی یونیورسٹی نے تعمیراتی منصوبہ مکمل کیا۔ یونیورسٹی کے مسائل حل کرنے میں ہم وی سی کو مکمل تعاون اور بھرپور معاونت دیں گے۔ انہوں نے پروقار تقریب کے انعقاد پر یونیورسٹی انتظامیہ کو مبارکباد پیش کی۔

بقیہ 17

۔جب تک کشمیری عوام کو ان کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق نہیں دیا جاتا، جنوبی ایشیا میں امن کا قیام ممکن نہیں۔ کشمیری عوام نے کشمیر کاز کے لیے بے مثال قربانیاں دی ہیں اور عالمی برادری کو تنازعہ کشمیر کے حل کے لیے فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔ اگر اقوام متحدہ نے کشمیریوں کو استصواب رائے کا حق نہ دیا تو جنوبی ایشیا کو خوفناک تباہی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حق خودارادیت کشمیریوں کا بنیادی حق ہے اور کشمیری عوام اپنے اس پیدائشی حق کے لیے پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مجاہد منزل میں مسلم کانفرنس وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مقبوضہ کشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کر کے ریاست کے قائدین پر جھوٹے مقدمات بنا کر تحریک آزادی کیلئے اٹھنے والی آوازوں کو دبانا چاہتا ہے۔ کہ کشمیریوں نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے اندر قربانیاں دی ہیں جسے تاریخ کبھی بھی بھلا نہیں سکتی۔ فاشسٹ مودی نے مقبوضہ جموں وکشمیر کے اندر ظلم وستم کا بازار گرم کر رکھا ہے مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ ڈھائے جا رہے ہیں۔ بھارت کشمیریوں کی حق پرمبنی جدوجہد آزادی کو دبانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے، مودی نے فوجیوں کو مقبوضہ جموں وکشمیر کے علاقوں میں کشمیریوں کی نسل کشی کی کھلی چھوٹ دے رکھی ہے مسئلہ کشمیر کو کشمیری عوام کی خواہشات اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل نہیں کیا جاتا تو جنوبی ایشیاء میں پائیدار امن قائم نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے عالمی برادری سے بھرپور مطالبہ کیا ہے کہ وہ مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور نہتے کشمیریوں کا قتل عام رکوانے کے لئے بھارت پر دباؤ ڈالے۔

بقیہ 18

کا اجلاس کمیٹی روم کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں طلب کر لیا۔ قانون ساز اسمبلی اے سی سیکرٹریٹ سے جاری ہونے والے پروگرام کے مطابق10 جنوری2023ء محکمہ برقیات (نارتھ) بوقت10:00 بجے دن تا04:30 بجے دن، 11 جنوری2023ء محکمہ برقیات (ساؤتھ) بوقت10:00 بجے دن تا04:30 بجے دن کے قرطاس کار کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ مقررہ تاریخ و وقت پر محکمانہ ملٹی میڈیا بریفنگ کا بھی اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کو ہدایت ہوئی ہے کہ اپنی دیگر سرکاری مصروفیات شیڈول بذا کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب دیں اور اجلاس میں اپنی حاضری کو بہرصورت یقینی بنائیں۔

بقیہ 19

مطابق جموں وکشمیر کو پاکستان کا حصہ بننا تھا کشمیری لیڈر شپ نے الحاق پاکستان کی قرارداد منظور کی بھارت نے طاقت کے زور پر حملہ کر کے جبری قبضہ کر لیا اور خود ہی اقوام متحدہ میں چلا گیا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے حق خودارادیت کی قرارداد منظور کی اور آج بھی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر سب سے دیرینہ حل طلب مسلہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے برطانوی پارلیمنٹرین کے اعزاز میں دیئے گئے عشائیہ کے موقع پر مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ عشائیہ میں لارڈ قربان حسین، لارڈ واجد خان، عمران حسین ایم پی، خالد محمود ایم پی، یاسمین ڈار ڈپٹی لارڈ میئر، ندیم احمد خان چیئرمین خیب، افضل بٹ، امان مجید صدر خیبب ودیگر بھی موجود تھے۔ چوہدری محمد یٰسین نے مزید کہا کہ بھارتی ہٹ دھرمی کی وجہ سے سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد نہ ہوسکا کشمیریوں نے اس جبری قبضے کے خلاف اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق آزادی کی جدوجہد شروع کی بھارت نے طاقت کے زور پر کچلنے کی کوشش کی انسانی حقوق کی پامالی نوجوانوں کی ٹارگٹ کلنگ معاشی تباہی اور 5 اگست 2019 کے بعد کشمیری عوام کے بنیادی حقوق سلب کر لیے گئے اجتماعی قبروں کی دریافت عالمی ضمیر پر تازیانہ ہے لاکھوں کشمیری شہید معزور جائیدادوں کی تباہی پھر پاکستان و بھارت ایٹمی طاقتوں کے درمیان یہ مسئلہ دنیا کی تباہی کا باعث بن سکتا ہے اقوام عالم انسانی حقوق کی ان خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد کروائے۔ برطانیہ دنیا کا ایک مہذب ملک ہے مسئلہ کشمیر کے حل میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

بقیہ 20

اڈوں پر کرونا ٹیسٹنگ کا عمل جاری ہے، این آئی ایچ حکام نے بتایا کہ طورخم بارڈر پر سرحد پار کرنے والوں کی ویکسینیشن اور اسکریننگ ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کی جا رہی ہے، سول ایوی ایشن اتھارٹی کی جانب سے میٹنگ کے دوران بتایا گیا کہ تمام ایئر پورٹس پر انتظامی ٹیم مامور کرنے کے ساتھ موثر اسکریننگ نظام مکمل طور پر فعال ہے اور کرونا سے نمٹنے کے لیے متعلقہ ضروری انتظامات مکمل طور پر کرلیے گئے ہیں۔ چیئرمین این ڈی ایم اے نے ملک کی انسداد کرونا حکمت عملی اور قومی تیاری پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی کہ تعلیمی اداروں، سماجی اجتماعات اور کمیونٹیز کے لیے احتیاطی تدابیر جاری کریں۔ انہوں نے کرونا کے نئے ویرینٹ کا دیگر ممالک میں پھیلاؤ اور مختلف ممالک میں اس سے نمٹنے کے لیے کیئے گئے اقدامات کی مسلسل نگرانی پر زور دیا۔

بقیہ 21

ہے۔ اسی طرح ریسرچ کی فیلڈ ہو یا نئے پروگرامز کے آغاز کی بات کی جائے تو یہ بھی کافی حوصلہ افزاء ہے کہ موجودہ مارکیٹ کی ڈیمانڈ کو پانے سیکڑوں دماغ حصول علم کیلئے کوشاں ہیں اور ہر سال سینکڑوں فارغ التحصیل طلباء و طالبات مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں جس کا کریڈٹ یونیورسٹی اساتذہ و انتظامیہ کو جاتا ہے۔ یہ بھی کافی خوشی کی بات ہے کہ جامعہ کوٹلی کے جملہ طلباء و طالبات بڑی محنت و لگن سے حصول علم کے لیے کوشاں ہیں جو کہ ادارے کی نیک نامی اور ترقی کی ایک روشن مثال ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف کوٹلی آزاد جموں وکشمیر کے نئے کیمپس کی افتتاحی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر تقریب سے وزیر ہائیر ایجوکیشن ظفر ملک، وائس چانسلر یونیورسٹی آف کوٹلی بریگیڈیئر ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر محمد یونس جاوید نے بھی خطاب کیا جبکہ اس موقع پر تقریب میں وزیر مال چوہدری محمد اخلاق، ممبر کشمیر کونسل سردار رزاق خان، سابق ممبر کشمیر کونسل چوہدری محبوب ایڈووکیٹ اور دیگر بھی موجود تھے۔ صدر آزاد جموں وکشمیر و چانسلر یونیورسٹی آف کوٹلی بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ الحمدللہ میں آج یونیورسٹی آف کوٹلی کے توسیعی منصوبے کے تحت یونیورسٹی کے ذمہ داران کی کاوشوں اور ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کی طرف سے منظور شدہ خطیر رقم سے تیار ہونے والے تدریسی بلاک کے افتتاح کی غرض سے آپ کے درمیان موجود ہوں۔ یہ لمحات میرے لیے انتہائی خوشی اور اطمینان کا باعث ہیں اور یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں آج ایک بڑے قومی تعلیمی ادارے کی انتہائی اہم فیکلٹی کی نئی تعمیر کردہ عمارت کا افتتاح کر رہا ہوں۔ میں یونیورسٹی انتظامیہ اور اس پروجیکٹ کی تکمیل میں ہر شراکت دار کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ اس پروجیکٹ کا بقیہ تعمیراتی کام تیزی سے مکمل کیا جائے گا، بلاشبہ یہ خصوصی توجہ اور محنت کا کام تھا۔ لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ہر کامیابی سے آگے بھی کوئی منزل ہوا کرتی ہے اور درحقیقت کامیاب کہلانے کے مستحق وہی لوگ ہوا کرتے ہیں جو اپنے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ صدر آزاد جموں وکشمیر و چانسلر یونیورسٹی آف کوٹلی بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے آزاد کشمیر کے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں سوشل میڈیا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے، جس کی مدد سے ہمارے نوجوان ایک ایسی مضبوط تحریک آزادی چلا سکتے ہیں جو مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے نتیجہ خیز ثابت ہوسکتی ہے۔ یہ آئی۔ ٹی کا دور ہے، جس نے پوری دنیا کو ایک گلوبل ویلج بنا دیا ہے۔ ہم بھی سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز سے مختلف ترقی یافتہ اقوام اور ممالک کی حمایت حاصل کر کے اپنے مقدمے کو مزید توانا بنا کر اپنی منزل حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لیے خلوص نیت اور محنت کا ہونا از حد ضروری ہے۔ ہمیں اپنے روشن مستقبل کیلئے اپنی آزادی کی تحریک کو ایک نئے انداز اور ایک مضبوط آواز کے ساتھ جاری وساری رکھنا ہوگا تاکہ ہم جلد از جلد اپنی منزل کا حصول یقینی بنا سکیں۔ صدر آزاد جموں وکشمیر و چانسلر یونیورسٹی آف کوٹلی بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ وہ دن دور نہیں جب ہمارے خطے کی درسگاہیں اندرون اور بیرون ملک اپنا لوہا منوائیں گی۔ لیکن اس مقصد کے حصول کیلئے طلباء وطالبات کے ساتھ ساتھ اساتذہ کرام اور دیگر سٹاف کو اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دینا ہوں گی۔ اس موقع پر وائس چانسلر یونیورسٹی آف کوٹلی بریگیڈیئر ریٹائرڈ پروفیسر ڈاکٹر محمد یونس جاوید نے صدر آزاد جموں وکشمیر و چانسلر جامعہ کوٹلی بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو یونیورسٹی کی اعزازی شیلڈ بھی پیش کی۔

بقیہ 22

کے ملازمین کو مستقل اور تعینات کیا جائے گا۔ پرائیویٹ سیکٹر میں بھی سرمایہ کاروں کو آگے لاکر اور مقامی افراد کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مزید ہزاروں ۱۳افراد کو روزگار دلایا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزراء حکومت چوہدری ارشد، چوہدری علی شان سونی، اکبر ابراہیم چوہدری، چوہدری یاسر سلطان و دیگر عوامی وفود کے ساتھ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ جب پاکستان تحریک انصاف کی آزاد کشمیر میں حکومت قائم ہوئی تو بیروزگاری آسمان کو چھو رہی تھی۔ ہزاروں کنٹریکٹ ملازمین کی نوکریاں غیر محفوظ تھیں اور پرائیویٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کیلئے کوئی بھی تیار نہیں تھا۔ پی ٹی آئی کی حکومت نے مختصر مدت میں ہزاروں اسامیاں تخلیق کر کے ملازمین کو مستقل کیا اور میرٹ پر مزید افراد کو مستقل کیا جائے گا۔ خواتین کو امپاور کرنے کیلئے حکومت پالیسی سامنے لے آئی ہے اور اسپیشل اکنامک زون برائے خواتین قائم کیا جا رہا ہے تاکہ لاکھوں پڑھی لکھی اور ہنرمند خواتین اس سے مستفید ہوسکیں۔ یوتھ کیلئے70 کروڑ روپے سے زائد کا فنڈ رکھا گیا ہے تاکہ نوجوان کاروبار کیلئے حکومت سے قرض لے سکیں۔ سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ ہم نے 32 سالہ جمود توڑتے ہوئے اور جمہوری اقدار کو مضبوط کرتے ہوئے چیئرمین عمران خان کے ویژن کے تحت بلدیاتی الیکشن کرا دیئے ہیں۔ تمام سیاسی جماعتوں نے بلدیاتی الیکشن کی مخالفت کی لیکن ہماری حکومت نے تمام بلیک میلنگ اور رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے تاریخ کے پرامن اور شفاف انتخابات کا انعقاد ممکن بنایا۔ اب ہم تمام بلدیاتی اداروں کو فنڈز اور اختیارات دینے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ آزاد کشمیر میں گوٹ فارمنگ کا وسیع تر سکوپ موجود ہے دریاؤں کے کنارے موجود خالی جگہوں کو استعمال میں لا کر فارمنگ کی جائے گی جس سے نہ صرف مقامی سطح گوشت کی ضرورت پوری کی جائے گی بلکہ ریاست سے باہر پاکستان کے شہروں کو بھی گوشت سپلائی کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری حکومت آئندہ دنوں میں مقامی سطح پر خوراک کے ذریعوں کو وسعت دینے کیلئے انقلابی اقدامات اٹھانے جا رہی ہے جس سے باقاعدہ مقامی انڈسٹری قائم ہوگی اور ہزاروں افراد کو گھر کی دہلیز پر روزگار حاصل ہوگا۔ عام انتخابات2021ء اور بلدیاتی انتخابات2022ء میں جس منشور کے تحت عوام سے ووٹ حاصل کیے تھے اس منشور پر عمل کرتے ہوئے تمام وعدوں کو اب پورا کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 23

کے ساتھ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر نکیال جا رہے تھے کہ جندروٹ کے مقام پر موٹر سائیکل کا المناک حادثہ کا شکار ہوگئی جس کے نتیجہ میں ملک محمد جاوید اور انکے ساتھی شدید زخمی ہوئے جنہیں فوری قریبی ہسپتال پہنچایا گیا، ملک محمد جاوید زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے زندگی کی بازی ہار گئے، انکے دوسرے زخمی ساتھی کو ڈی ایچ کیو ہسپتال کوٹلی منتقل کر دیا گیا ہے، متوفی کی میت کو آبائی علاقے نزالی سرولہ میں واقع گھر پہنچایا گیا، میت کے گھر پہنچتے پر کہرام مچ گیا، متوفی کو پیر کے روز آبائی علاقہ نزالی سرولہ کے مقامی قبرستان میں سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا، نماز جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے افراد نے شرکت کی تتہ پانی کے تاجروں وشہریوں اور عوام علاقہ نے اس حادثہ پر گہرے دکھ وافسوس کا اظہار کیا ہے، جان بحق ہونے والے شخص کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 24

خودارادیت کی بنیاد پر حل کرے جس کا وعدہ کشمیریوں سے 5 جنوری 1949 کی منظور شدہ قرارداد میں کیا گیا ہے۔ آزادی پسند تنظیموں جموں و کشمیر ڈیموکریٹک موومنٹ، جموں و کشمیر پولیٹکل ریزسٹنس موومنٹ، جموں و کشمیر صدائے مظلوم اور سٹوڈنٹس اینڈ یوتھ فورم نے عالمی ادارے پر زور دیا گیا ہے کہ وہ کشمیریوں کے حق خودارادیت کی خلاف ورزی کا نوٹس لے جس کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اپنی 5 جنوری1949 کی منظور شدہ قرارداد میں تسلیم کر رکھا ہے۔ ان جماعتوں کی طرف سے سوشل میڈیا پر خصوصی پوسٹرز بھی جاری کیے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 5 جنوری1949 کو ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں کشمیریوں کو یہ حق تسلیم کیا گیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی زیر نگرانی استصواب رائے کے ذریعے اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ خود کریں گے۔ پوسٹروں میں اقوام متحدہ کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ دیرینہ تنازعہ کشمیر کو حل کرانے کے لئے اپنی متعلقہ قراردادوں پر عملدرآمد کرائے۔ پوسٹروں میں غیر قانونی طور پر نظر بند اور شہید حریت رہنماؤں کی تصاویر بھی لگی ہوئی ہیں جن میں قائد حریت شہید سید علی گیلانی، شہید محمد اشرف صحرائی، شہید شیخ عبدالعزیز، مسرت عالم بٹ، شبیر احمد شاہ، میرواعظ عمر فاروق، محمد یاسین ملک، مشتاق الاسلام، آسیہ اندرابی اور ڈاکٹر حمید فیاض شامل ہیں۔ پوسٹروں میں عالمی ادارے سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ74 سال قبل کشمیریوں سے کئے گئے اپنے وعدوں کو پورا کرے۔ پوسٹروں میں کہا گیا ہے کہ یوم حق خودارادیت عالمی برادری کے لئے ایک یاد دہانی ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کی اپنی ذمہ داری پوری کرے

بقیہ 25

کی حالت تشویشناک ہے۔ قومی ادارہ صحت (این آئی ایچ) کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ24 گھنٹوں کے دوران 3 ہزار062 کورونا ٹیسٹ کئے گئے جن میں سے 12 افراد کے کورونا ٹیسٹ مثبت آئے ہیں۔ اس طرح گزشتہ 24 گھنٹوں میں کئے گئے کورونا کے مثبت کیسز کی شرح 0.39 فیصد رہی، مزید برآں اس دوران کورونا وائرس سے کوئی بھی مریض جاں بحق نہیں ہوا جبکہ 11 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے

بقیہ 26

ایڈیشنل رجسٹرار ڈاکٹر ماجد محمود طاہر، ڈائریکٹر ورکس محمد وسیم خان، چیف لائبریرین محمد خورشید خان اور دیگر انتظامی افسران اور عملے کے دیگر ارکان بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ وائس چانسلر نے کہا کہ میرا حلف یہ ہے کہ میں نے قانون کے مطابق کام کرنا ہے۔ ہم نے کسی کو الزام دیئے بغیر مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ میری زمہ داری ہے کہ میں آپ کو جامعہ کی پراگریس سے متعلق آگاہ کروں۔ ہم نے جامعہ میں کام کے کلچر کو اپنانا ہے۔ جب آپ کام کرنے پر یقین رکھیں گے تو آپ کی شکایات خود بخود کم ہو جائیں گی۔ انھوں نے کہا کہ اہداف کے حصول کیلئے اپنے کام میں مہارت پیدا کرنا ہوگی۔ ہم ایمپلائز کیلئے تربیت کے مواقع پیدا کریں گے۔ جتنی زیادہ تربیت ہوگی اسی قدر پروفیشنل ازم بڑھے گا۔ ہم یہاں ایک خاندان کی طرح ہیں۔ ہم نے اپنی کارکردگی دکھانی ہے اور اپنی کارکردگی کی مانیٹرنگ بھی خود کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ خواہشات کو عملی جامہ پہنانا ممکن نہیں لیکن اپنے وسائل کے اندر رہتے ہوئے مسائل کا حل تلاش کریں گے۔ میں جامعہ کے وسائل کو بڑھانا چاہتا ہوں اسی لئے ہماری کوشش ہے کہ انفراسٹرکچر تعمیر ہو۔ ہمارے وسائل میں اس وقت بہتر انداز میں اضافہ ہوگا جب ہماری عمارتیں بن جائیں گی۔ عمارتوں کی تعمیر سے ہی طلبہ اور کمیونٹی کا اعتماد ہم پر بڑھے گا۔ میرے نزدیک اس وقت سب سے اہم بات ہماری اچھی ساکھ ہے اور ساکھ اچھی تب ہوگی جب یہاں کا سٹوڈنٹ اسلام آباد کی بجائے راولاکوٹ کو ترجیح دے گا اور ایسے ماحول کی فراہمی ہماری زمہ داری ہے۔ ملازمین کو عزت ووقار دینا اور ایک اچھا ماحول قائم کرنا جامعہ کے اپنے مفاد میں ہے۔ ہم نے اپنے زاتی مفاد کو ادارے کے مفاد پر ترجیح دینا ہوگی۔ ہم نے ادارے کیساتھ مخلص رہنا ہوگا۔ میں ایک ایسا نظام وضع کرنا چاہتا ہوں جس میں آپ کے مسائل خود ہی حل ہوں۔ انھوں نے کہا کہ جامعہ پونچھ میں اس سال پہلے سے بھی بڑھ کر داخلے ہوئے ہیں جو کہ خوش آئند ہے۔ انھوں نے کہا کہ معیار بہتر کرنے کیلئے آپ کو مقابلے کی دوڑ میں شریک ہونا ہے اور مقابلے میں اپنا آپ ثابت کرنا پڑتا ہے مقابلے میں خیرات نہیں ملتی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ورکس محمد وسیم خان اور ایڈیشنل رجسٹرار ڈاکٹر ماجد محمود طاہر نے بریفنگ بھی دی وائس چانسلر نے ملازمین سے ان کے مسائل بھی سنے اور بعض کو حل کرنے کے موقع پر احکامات جاری کیئے۔

بقیہ 27

تعلیم محترم مولوی صادق، ڈویژنل ڈائریکٹر محترم مولوی یہ خان، پروفیسر محترمہ نزہت رزاق اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زنانہ شفقت شاہ نے شرکت کی۔ سینیئر لیڈر کریکٹر ایجوکیشن فاؤنڈیشن مرتضی بخاری نے افتتاحی گفتگو میں اداروں کے ویژن اور ٹریننگ کی افادیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیر میں قرآن مجید لازمی مضمون کے طور پر گورنمنٹ کے خصوصی تعاون سے اپنے نتائج کے اعتبار سے آگے بڑھ رہا ہے، ہمارا عزم ہے کہ ریاست کو اسلامک آئیڈیالوجی کے حوالے سے ماڈل بنانیکے اسوقت آزاد کشمیر میں چالیس افراد پر مشتمل کل وقتی ٹیم اس کام پر لگی ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس وقت ہمیں قومی سطح پر کئی مسائل کا سامنا ہے کہ جن میں سب سے بڑا مسئلہ کردار (تربیت) کا نہ ہونا ہے، ہماری تعلیم اس حوالے سے کافی کمزور ثابت ہوئی ہے اسی خلاء کو مکمل کرنے کے لئے ہم اپنے حصے کا کام پاکستان بھر میں ایک اہم کاوش "کریکٹر ایجوکیشن فاؤنڈیشن" کے نام سے شروع کئے ہوئے ہیں۔ آزاد کشمیر میں گورنمنٹ کے ساتھ پارٹنر کے طور پر پراجیکٹس چلا رہے ہیں۔ اس اہم کاوش کا ویژن "آزاد جموں وکشمیر کے روشن مستقبل کی تعمیر" ہے اور مشن "قرآن و سنت کی رہنمائی میں نئی نسل کی کردار سازی کے ذریعے فلاحی معاشرے کا قیام" ہے۔ اس اہم کاوش کی اقدار "احساس ذمہ داری، باہمی تعاون، احسان، جہد اور [illegible]" ہیں۔ تحریک محرکہ "رضا الہی" ہے۔ ہمارے بنیادی طور پر پاکستان بھر میں تین پروگرام چل رہے ہیں جن میں سے ایک پروگرام قرآن ایجوکیشن پروگرام ہے جس کے تحت تمام پبلک اور پرائیویٹ پرائمری اسکولز کی کلاسز میں ناظرہ تجوید کے ساتھ پڑھایا جا رہا ہے۔ اسی طرح تمام مڈل اسکولز کی کلاسز میں سورۃ البقرہ ترجمہ اور گرامر کے ساتھ مکمل پڑھائی جا رہی ہے۔ جبکہ ہائیر سکینڈری کی تمام کلاسز میں قرآن کا مکمل ترجمہ پڑھایا جا رہا ہے۔ گریجوایشن لیول پر مختلف یونیورسٹیوں نے ابتدائی3 کریڈٹ آورز کا فہم القرآن کورس لازمی کیا ہے۔ اس پروگرام میں باقاعدہ اساتذہ کو ٹریننگ کروائی جاتی ہے، انہیں ٹیچر مینول اور مختلف جدید طرز تدریس سے متعلق میٹریل مہیا کیا جاتا ہے، پاکستان بھر کے 209123 سرکاری اسکولز کے 14814716 سٹوڈنٹس ہمارے اس کورس کو پڑھ رہے ہیں جبکہ 050322 اساتذہ کو ابتدائی ٹریننگ بھی کروا چکے ہیں۔ دوسرا پروگرام کریکٹر ایجوکیشن پروگرام کے نام سے ہے۔ اس پروگرام میں بچوں کے اوصاف کو ڈویلپ کرنے کے لیے ایکٹیویٹیز کروائی جاتی ہیں، قومی اوصاف میں قومی ہم آہنگی، دیانت، صبر، عدل اور حیاء شامل ہیں۔ اسی طرح عادات میں محنت، پابندی وقت، مطالعہ اور مثبت سوچ کی عادتیں شامل ہیں۔ ذات کی نشو و نما میں خودشناسی، خوداعتمادی، خوداحتسابی اور خودداری شامل ہے۔ حقوق و فرائض میں اللہ اور رسول کے حقوق، ذات کے حقوق، خاندان کے حقوق، رشتہ داروں کے حقوق اور معاشرے کے حقوق شامل ہیں۔ اس پروگرام میں اکیسویں صدی کی مہارتیں خصوصی طور پر شامل ہیں جن کی تفصیل یہ ہے Communication, Collaboration, Critical Creativity, Leadership, Initiative, Productivity, Social Skills آزاد کشمیر کے 1758 گاؤں میں 2030 تک کا ویژن ہے کہ ہم ہر گاؤں میں کریکٹر ایجوکیشن سنٹر کے طور پر ایک "ماڈل ایجوکیشن سنٹر" کی بنیاد رکھیں۔ تیسرا پروگرام کمیونٹی ایجوکیشن کا ہے کہ ہر گاؤں اور محلے میں طلبہ و طالبات کو ایک ایسا لائحہ عمل دیں جو اپنے علاقے کو بدلنے کا خواب، عزم، مہارت اور لائحہ عمل رکھتے ہوں۔

بقیہ 28

کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال بعد کسی بھی امیدوار پر کوئی اعتراضات نہ ہونے کی بنا پر تمام امیدواران کے کاغذات نامزدگی درست قرار پائے جن کی فہرست کے مطابق صدر کے لیے سجاد میر صدر، سینئر نائب صدر کیلئے اشتیاق آتش، نائب صدر کیلئے رضا اعجاز، سیکرٹری جنرل کیلئے ذوالفقار، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کیلئے محمد سفیر رضا، جوائنٹ سیکرٹری کیلئے [illegible]، سیکرٹری مالیات کیلئے انصر صدیق خواجہ، سیکرٹری اطلاعات کیلئے سردار عمران کے کاغذات نامزدگی درست قرار پائے جبکہ جرنلسٹ پینل کے صدارتی امیدوار واحد اقبال بٹ، سینئر نائب صدر کیلئے غلام رضا کاظمی، نائب صدر کیلئے اقبال میر، سیکرٹری جنرل کیلئے بشارت مغل، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری کیلئے محمد شبیر اعوان، جوائنٹ سیکرٹری کیلئے ذوالکفل سرفراز، سیکرٹری مالیات کیلئے عبدالواحد خان، سیکرٹری اطلاعات کیلئے سید تصدق حسین شاہ کے کاغذات نامزدگی درست قرار پائے۔ آج مورخہ03 جنوری کو کوئی بھی امیدوار اپنے کاغذات 2 بجے تک واپس لے سکتا ہے، اور 07 جنوری کو پریس کلب میں پولنگ ہوگی۔

بقیہ 29

میں بھی کمی کے ثمرات سے عوام محروم ہیں، انتظامیہ اس کا نوٹس لیتے ہوئے فی الفور ٹرانسپورٹرز سے بات کرے تاکہ عوام تک بھی پٹرولیم مصنوعات میں کمی کے ثمرات پہنچ سکیں، مسافروں کا کہنا تھا کہ انتظامیہ نہ صرف کرایہ نامہ جاری کرے بلکہ ٹریفک اہلکاران کو پابند کریں کہ وہ روڈ پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کو چیک کریں تاکہ ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کے درمیان تلخ کلامی نہ ہو

بقیہ 30

ٹی ٹی پی کی دہشت گردانہ کارروائیوں اور خیبر پختونخوا کے علاقوں سمیت پاک افغان سرحدی امور سے متعلق بات کی گئی۔ اجلاس میں بلوچستان اور کے پی میں دہشت گردی کے واقعات سے متعلق بھی بریفنگ دی گئی جس پر [illegible] دہشت گردوں کے خلاف فوجی آپریشن [illegible] کے فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ معاشی صورتحال پر وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے بریفنگ دی اور گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں [illegible]، معاشی پالیسیوں کے حوالے سے فیصلے جلد اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔ اجلاس میں [illegible] افغان حکام کی جانب سے پاکستانی سرحدی حدود کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے [illegible] عسکری حکام [illegible] دوٹوک موقف اپنایا جائے، پاکستانی رٹ کو بار بار چیلنج کرنے والے عناصر سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ [illegible] وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں [illegible] سروسز چیفس [illegible] شریک [illegible] اظہار کیا [illegible] قومی سلامتی کے مفادات پر کوئی آنچ نہیں آنے دی جائے گی [illegible] کسی کو ملک کی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

کوٹلی، فوڈ اتھارٹی کا کریک ڈاؤن، بھاری جرمانے عائد

متعدد کو وارننگ، ناظم خوراک امان اللہ کی نگرانی میں آپریشن کیا گیا

کوٹلی (پی آئی ڈی) فوڈ اتھارٹی نے کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے اشیا خورد ونوش کی چیکنگ کی ناظم خوراک آمان اللہ نے کوٹلی کا دورہ کیا، ناظم خوراک آمان اللہ، ایڈیشنل ڈائریکٹر محکمہ خوراک سردار طارق نے ہمراہ فوڈ سیفٹی آفیسر کوٹلی سردار محمد ثاقب، اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسران، سردار ندیم، ملک محمد عارف، یاسر فیاض، وجاہت علی، عقیل الرحمٰن، یاسر جاوید کے ہمراہ کوٹلی بازار، سہنسہ بازار، سہرمنڈی بازار میں مختلف بیکری کے کارخانوں، ہوٹلز، ریسٹورینٹس، میرج ہالز کی پڑتال عمل میں لائی۔ دوران پڑتال صفائی نہ ہونے کی صورت میں فوڈ آپریٹرز کو اصلاحی نوٹس کے علاوہ بھاری مقدار میں جرمانے بھی کیے گئے ناظم خوراک سردار آمان اللہ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کے صفائی نہ ہونے کی صورت میں بیماریاں ایسی ہی پھیلتی ہیں صحت کے اصولوں کے مطابق ہی چیزیں مارکیٹ میں چلیں گی کسی صورت بھی کسی کو رعایت نہیں دی جائے گی، پرائس کنٹرول کا بھی چیک اینڈ بیلنس رکھا جائے گا۔ فوڈ اتھارٹی کی جانب سے شہریوں کو بھی اپیل کی گئی ہے جہاں بھی غلط اور ایکسپائری چیز دیکھیں فوراً فوڈ اتھارٹی کو اطلاع دیں۔ جن کو وارننگ دی گئی ان کو اگلی بار جرمانے اور سیل بھی کیے جائیں گے، ان کا کہنا تھا کے عوام کے ساتھ یہ کچھ نہیں ہونے دیں گے فوڈ اتھارٹی کبھی بھی ایسی چیزیں مارکیٹ میں نہیں چلنے دے گا جو صحت کے اصولوں کے خلاف ہوں سول سوسائٹی کا فوڈ اتھارٹی کی چیکنگ پر خیر مقدم اور سیکرٹری فوڈ اتھارٹی اور ناظم خوراک کی کوشش کو سراہا۔

تتہ پانی، پیر سید نور حسین شاہ کے سالانہ ختم کی تقریب

علماء کرام، نعت خواں حضرات، عقیدت مندوں کی شرکت

تتہ پانی (دھرتی نیوز) روحانی مرکز دربار عالیہ بنڈ ہور شریف پر حضرت قبلہ پیر سید نور حسین شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے سالانہ ختم شریف کے حوالے سے ایک دعائیہ تقریب کا زیر سرپرستی وصدارت سجادہ نشین صاحبزادہ پیر سید اکرام حسین شاہ بخاری کا اہتمام کیا گیا، جس میں سید فاروق حسین شاہ آف یو کے سمیت عقیدت مندوں وزائرین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، اس روحانی تقریب میں معروف نعت خواں حافظ ارشد اقبال ایڈووکیٹ نے اپنی خوبصورت آواز میں خوبصورت نعتیہ کلام پیش کرتے ہوئے سماں باندھ کر رکھ دیا، دعائیہ تقریب سے نوجوان مذہبی سکالر صدر تحریک منہاج القرآن برطانیہ انٹرنیشنل صاحبزادہ پیر سید علی عباس شاہ بخاری، خطیب اعظم آزاد کشمیر علامہ مولانا پیر سید منور حسین شاہ بخاری، حافظ غلام قادر اور دیگر نے بھی خطاب کیا اور اہلبیت اولیاء کرام کی شان پر روشنی ڈالتے ہوئے انکے ساتھ محبت وعقیدت اور زندگی کے سنہری اصولوں پر عمل پیرا ہونے کو کامیابی کا ذریعہ قرار دیا، انہوں نے کہا کہ اہل بیت و اولیاء کرام کا انسانیت کی رہنمائی وخدمت کیلئے کردار ناقابل فراموش ہے، انہوں نے دین سے مضبوط تعلق قائم رکھنے، پیار ومحبت، بھائی چارے، نفرتوں کے خاتمے، امن وامان کا پیغام دیا ہے، آج اشد ضرورت ہے کہ اہل بیت واولیاء کرام کیساتھ مضبوط تعلق قائم کیا جائے اور ان کے زندگی کے سنہری اُصولوں پر عمل کیا جائے، اہل بیت واولیاء کرام سے قرب ہی ہمارے لئے دونوں جہانوں میں کامیابی کا بڑا ذریعہ ثابت ہوسکتا ہے، آخر پر صاحبزادہ پیر سید اکرام حسین شاہ بخاری نے دعا فرمائی جس میں تمام بزرگان دین کے درجات کی بلندی، ملت اسلامیہ کی کامیابی اور اتحاد واتفاق، کشمیر سمیت تمام محکوم اقوام کی آزادی کے لیے خصوصی دعا کی گئی، بعد ازاں لنگر تقسیم کیا گیا۔

نیلم کے عوام نے پاک فوج کے شانہ بشانہ قربانیاں دیں

کمشنر مظفرآباد مسعود الرحمان کا چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

نیلم (پی آئی ڈی) کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمن نے کہا ہے کہ نیلم شہیدوں اور غازیوں کی سر زمین ہے۔ نیلم کی عوام نے پاک فوج کے شانہ بشانہ وطن عزیز کے دفاع کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ وطن کی سلامتی کی خاطر جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور پاک فوج کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمن لائن آف کنٹرول پر بسنے والی عوام کو نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ ان خیالات کا اظہار کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمن نے پی ڈبلیو ڈی گیسٹ ہاؤس میں لینڈ مائن پھٹنے کے نتیجے میں ہونے والے شہید اور زخمی افراد میں امدادی چیک تقسیم کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں دشمن کی جانب سے پھینکے گئے دھماکہ خیز گولے، لینڈ مائنز یا گھریلو ساختہ بموں کی تباہ کاریوں کے واقعات پیش آتے رہے ہیں جن کے نتیجے میں کئی قیمتی جانوں کا ضیاع اور مستقل جسمانی معذوری جیسے انسانیت سوز واقعات دیکھنے میں آتے ہیں۔ جنگلات، پہاڑوں پر مال مویشیوں کو چرانے کیلئے جانے والے مقامی افراد ہوں یا گھاس کٹائی کی غرض سے جانے والے ان سب کو ان پھٹا دھماکہ خیز مواد کے خطرات اور محفوظ رویوں کے فروغ سے متعلق معلومات بہم پہنچانا ہم سب کا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان پھٹا دھماکہ خیز مواد کے حوالہ سے آگاہی کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے محکمہ شہری دفاع ودیگر محکمہ جات کے ساتھ مل کر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو لینڈ مائن، کھلونا بم، گھریلو ساختہ بموں کے خطرات سے متعلق آگاہی دے۔ کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمن نے شہید/زخمی ہونے والے افراد کے ورثاء کے ساتھ اظہار تعزیت بھی کیا۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر سردار طاہر محمود، ڈپٹی کمشنر جہلم ویلی سید فدا حسین شاہ، ایس پی ساجد عمران، کمانڈنگ آفیسر کرنل سرفراز، اسسٹنٹ کمشنر شکیلہ غلام محی الدین، اسسٹنٹ کمشنر اٹھمقام راجہ عظیم، اسسٹنٹ کمشنر شاردہ ولید انور، ڈی ایف او کیل، اے ڈی سیاحت ملک مرتضیٰ، آفیسر اطلاعات محمد حنیف، آفیسر مال مشرف میر، آفیسر ڈی ڈی ایم اے اختر ایوب، نائب تحصیلدار خواجہ فاروق ودیگر موجود تھے۔ آخر میں شہداء کے ایصال ثواب اور بلندی درجات اور وطن عزیز کی سلامتی کیلئے دعا مانگی گئی۔

نیلم، کمشنر مسعود الرحمان کی زیر صدارت ضلعی افسران کا اجلاس

سیکورٹی، ٹورازم فیسٹول، سیاحوں کو درپیش مشکلات، دیگر امور کا جائزہ

نیلم (پی آئی ڈی) کمشنر مظفرآباد ڈویژن مسعود الرحمن نے ضلعی آفیسران کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے تناظر میں ضلع میں سیکورٹی کو ہائی الرٹ رکھنے پر اتفاق۔ اجلاس میں اڑنگ کیل ونٹر ٹورازم فیسٹول کی سرگرمیوں سمیت سیاحوں کو درپیش مسائل جن میں ٹریفک کی بحالی، غیر قانونی تجاوزات کے خلاف آپریشن، اور بازاروں میں ٹریفک کی رکاوٹیں دور کرنے کے حوالے سے محکمہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر مظفرآباد ڈویژن نے انتظامیہ کو محکمہ شاہرات ودیگر محکمہ جات کے ساتھ مل کر جامع منصوبہ بندی کر کے رپورٹ کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کٹھن ترین حالات میں بہترین خدمات دینے والے آفیسران کی حوصلہ افزائی کی اور غفلت اور لاپرواہی برتنے والے آفیسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کا عندیہ بھی دیا۔ کمشنر مظفرآباد نے شدید موسمی صورتحال کو دیکھ کر سیاحوں کی حفاظت کیلئے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ شجرکاری مہم میں تمام محکمہ جات اپنا اپنا حصہ ڈالیں۔ کمشنر مظفرآباد ڈویژن نے انتظامیہ کو حکومتی رٹ بحال رکھنے کی ہدایت کی۔

مظفرآباد: نان بائیوں کی ہڑتال ناکام ہوگئی، شہر بھر میں ہوٹلز، تندور کھلے رہے

مظفرآباد (کے این این) نان بائیوں کی ہڑتال ناکام، شہر بھر میں ہوٹل، تندور کھلے رہے، عوامی حلقوں کا اظہار ہے کہ نان بائیوں کی جانب سے ہڑتال کی کال بلاجواز ہے، انتظامیہ ان کی بلیک میلنگ میں نہ آئے، تندور بالکل بھی بند ہو جائیں تو غریب بھوکا نہیں مرے گا وہ اپنے کھانے کا بندوبست کر لے گا، ضلعی انتظامیہ اگر ان کے بہکاوے میں آگئی تو شاید غریب بھوکا مر جائے، گزشتہ روز ہونے والی ہڑتال سے اکثر تندور مالکان نے لاتعلقی کا اعلان کیا تھا ان کا کہنا تھا کہ بڑے بڑے مالکان صرف یونین کو اپنے مفادات کے لیے استعمال کرتے ہیں، چھوٹے تندوروں والے اکثر بے یارومددگار رہتے ہیں، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ چھوٹے تندور پر روٹی نان کا وزن تقریبا پورا100 گرام ہوتا ہے کیونکہ انہیں ہر وقت انتظامیہ کا ڈر رہتا ہے اور بڑوں کے ہاتھ بھی بڑے ہوتے ہیں ان کی جانب سے وزن کم کر کے غریب عوام کو لوٹا جاتا ہے، چھوٹے تندور مالکان میں سے اکثریت کا کہنا تھا کہ ہمارا اس ہڑتال سے کوئی تعلق نہیں ہے، حق حلال کی کمائی کر کے اپنے بال بچوں کا پیٹ پالتے ہیں، اگر باغ ضلع میں مالکان نے100 گرام روٹی، نان کا ریٹ10 روپے مقرر کروایا ہے تو یہاں وزن پورا اور ریٹ10 روپے مقرر نہ ہونا تندور مالکان سے زیادہ ضلعی انتظامیہ کا قصور ہے، مگر مار ہر طرف عوام کو ہی پڑتی ہے، عوامی حلقوں کا یہ بھی کہنا تھا کہ اگر انتظامیہ نے نان، روٹی کا وزن پورا نہ کروایا اور ریٹ بڑھائے تو عوام کا ردعمل انتظامیہ کی طرف ہو گا، اگر تندور مالکان ہڑتال پر ہیں تو انہیں ہڑتال پر ہی رہنے دیں، مارکیٹ سے آٹا عوام کو مل جاتا ہے وہ خود پکانے کا بندوبست کر لیں گے، تندوروں کی روٹی کے بغیر کوئی نہیں مرے گا مگر ان کی لوٹ مار سے عوام ضرور خودکشی پر مجبور ہوں گے۔

آزاد کشمیر میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، سردار یعقوب

راولپنڈی (دھرتی نیوز) جے کے پی پی یو اے ای کے صدر سردار یعقوب نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں ہے وزیر اعظم آزاد کشمیر کی طرف سے ہارس ٹریڈنگ کا الزام مضحکہ خیز ہے آزاد کشمیر کے عوام متحدہ اپوزیشن اور حکمران جماعت پی ٹی آئی کے اپنے ممبران قانون ساز اسمبلی تنویر الیاس کے طرز عمل سے ناخوش ہیں اور وہ آزاد حکومت کو عدم اعتماد کے ذریعے رخصت کرنا چاہتے ہیں آزاد حکومت کی رخصتی میں جے کے پی پی کا کلیدی کردار ہوگا پیسوں سے حکومت خریدی جا سکتی ہے لیکن چلائی نہیں جاسکتی، آزاد کشمیر میں جن جماعتوں نے ذاتی مفادات کی سیاست کی ہے ان کا حشر سب کے سامنے ہے سردار یعقوب نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں نظام مفلوج ہو چکا ہے حکومت کا کوئی وجود نہیں ہے ان کے دن گنے جا چکے ہیں

آزاد کشمیر میں تبدیلی کی خبریں بے بنیاد ہیں، سردار نذیر احمد

راولپنڈی (دھرتی نیوز) تحریک انصاف کے سینئر رہنما سردار نذیر احمد نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں تبدیلی کی خبریں بے بنیاد ہیں، سردار تنویر الیاس کو تحریک انصاف کے ممبران اسمبلی اور قائد پاکستان عمران خان کا بھرپور اعتماد حاصل ہے۔ ن لیگ اور پیپلز پارٹی آزاد حکومت کو گرانے کی منصوبہ بندی کرتے کرتے تھک چکے ہیں ہر مہینے عدم اعتماد کا شوشہ چھوڑا جا رہا ہے۔ بیرسٹر سلطان محمود چوہدری، سردار تنویر الیاس کی پشت پر کھڑے ہیں آزاد کشمیر میں عوامی مینڈیٹ پر وفاق کو شب خون نہیں مارنے دیں گے حلقہ سدھنوتی میں تحریک انصاف عوامی قوت بن چکی ہے، میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سردار نذیر نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات سے اختیارات حقیقی معنوں میں نچلی سطح پر منتقل ہوں گے ہمارے قائد عمران خان کا ویژن بھی اختیارات اور اقتدار کو نچلی سطح پر منتقل کرنا ہے ماضی کی طرح آئندہ بھی عوام کی خدمت کا مشن جاری رہے گا مشیر حکومت سردار محمد حسین کو ہر وارڈ کے مسائل کا علم ہے ان کے ساتھ مل کر عوام کے مسائل میں کمی لائی جائے گی

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر.....شہر.....قریہ.....قریہ.....کی خبریں

الوداع 2022ء
خوش آمدید 2023
اہل وطن اور تمام کرم فرماؤں کو نیا سال مبارک
انتظامیہ اسلامیہ ماڈل سکول اینڈ کالج
ڈائریکٹر و پرنسپل محمد ظہیر
کھڑک راولاکوٹ

RELAX IN
Hotel & Restaurant
Furnished VIP Rooms With Vifi
For Guest & Students on Discount
Proprietor: Altaf Hussain, Habib khan
Line: 05824-442718
Mobile : 0336-5222243 - 0344-5618611
RAWALAKOT PLAZA, SUPPLY BAZAR RAWALAKOT
تمام اہل وطن کو نیا سال
2023
HAPPY NEW YEAR
مبارک

الوداع 2022ء خوش آمدید 2023
اہل وطن اور تمام کرم فرماؤں کو نیا سال
مبارک
نیو عاطف بیکرز اینڈ جنرل سٹور
بیکری کی تمام اشیاء اور گھی، چاول، دالیں، آٹا مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں
پروپرائیٹر: ذوہیب اینڈ برادرز
0311-3139454
0344-8094568
گوئیں نالہ روڈ نزد ججیرہ بائی پاس راولاکوٹ

الوداع 2022ء
خوش آمدید
2023
اہل وطن اور تمام کرم فرماؤں کو نیا سال مبارک
علی بیکرز اینڈ سویٹس
دیسی گھی سے تیار کردہ
غازی پلازہ سی ایم ایچ روڈ راولاکوٹ
ہمارے ہاں شادی بیاہ کیلئے آرڈر پر تیار کیا جاتا ہے رس گلے، چم چم کھوئے والی مٹھائی بھی دستیاب ہے
فروٹ کیک، ڈرائی کیک پائن ایپل کیک
پروپرائیٹر: فضل اینڈ اسد
0345-6660034
0316-6699001

سردار محمد آصف خان نامنوٹہ ویلفیئر آرگنائزیشن سعودی عربیہ کے صدر منتخب

عتیق اسحاق بلامقابلہ جنرل سیکرٹری جبکہ لقمان دلیر بھرپور مقابلے کے بعد چیف آرگنائزر کے عہدے پر منتخب ہوئے

سرپرست اعلی سردار پرویز خان کا نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد، آرگنائزیشن کا قیام 2004 میں عمل میں لایا گیا تھا

سعودی عرب (دھرتی نیوز) سردار محمد آصف خان سال 2023 نامنوٹہ ویلفیئر آرگنائزیشن سعودی عربیہ کے صدر منتخب ہوگئے، عتیق اسحاق بلامقابلہ جنرل سیکرٹری جبکہ لقمان دلیر بھرپور مقابلے کے بعد چیف آرگنائزر کے عہدے پر منتخب ہوئے۔ سرپرست اعلی سردار پرویز خان کا نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد رنر اپ کنڈیڈیٹ اور الیکشن کمیشن کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نامنوٹہ ویلفیئر آرگنائز (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: الاقصیٰ ویلفیئر کے زیر اہتمام تھلی سمیا کے مریض بچوں میں تین لاکھ روپے کے نقد عطیات تقسیم، محترمہ شبانہ، محمد ایدھی، ڈاکٹر تصدیق، قاضی امجد ودیگر موجود ہیں۔

محکمہ جنگلات باغ کی مجرمانہ غفلت یا ملی بھگت، کٹاؤ جاری

حالیہ دنوں میں سینکڑوں کے حساب سے سبز درخت سمگل کیے گئے

باغ (کے این این) محکمہ جنگلات باغ کی مجرمانہ غفلت یا ملی بھگت، کمپارٹمنٹ نمبر 14،15،16 اور 17 میں جنگلات کی بے دریغ کٹائی دھڑے سے جاری، ٹمبر مافیا سرسبز درخت بے دردی سے کاٹنے لگا، دن دیہاڑے چینسہ کا استعمال کرتے ہوئے سرسبز درختوں کی کٹائی معمول (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

بلوچ، محکمہ خوراک کی غفلت، ایک ہفتہ سے آٹے کی ترسیل بند

دسمبر میں صرف 250 ٹن آٹا فراہم کیا گیا جو بلوچ کیلئے ناکافی ہے

بلوچ (نمائندہ خصوصی) محکمہ خوراک کی غفلت، بلوچ میں ایک ہفتہ سے آٹے کی ترسیل نہ کی جاسکی، ایلوکیشن میں بھی اضافہ نہ کیا گیا، بلوچ کیلئے مردم شماری 1998 کے تحت آٹے کی ضرورت ماہانہ 350 ٹن مختص تھی، لیکن محکمہ خوراک کے ذمہ داران کی غفلت لا پروائی کی وجہ (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

نفیس ممتاز کے اعزاز میں تقریب منعقد کریں گے، سردار لیاقت

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ممبر لوکل کونسل وارڈ پکھرڈنہ سردار لیاقت سلمان نے کیا کے سردار نفیس ممتاز خان پونچھ کے سپوت ہیں (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

سعودی عرب میں پہلی بار خواتین تیز رفتار حرمین ٹرین چلانے لگیں

ریاض (صباح نیوز) سعودی عرب میں پہلی بار خواتین ڈرائیورز حرمین ایکسپریس چلانے لگیں۔ سعودی وزارت ریلوے (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

موٹر وہیکل ایگزامینر کو نئی گاڑی الاٹ کرنے کی تقریب

کھٹارہ گاڑیوں کا خاتمہ کر کے رہیں گے، سیکرٹری ٹرانسپورٹ اتھارٹی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سیکرٹری ٹرانسپورٹ اتھارٹی جمیل صفدر موٹر وہیکل ایگزامینر راولاکوٹ کو نئی گاڑی الاٹ کرنے کی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

محکمہ زراعت کے زیر اہتمام چھوٹا گلہ میں ہفتہ وار میٹنگ

شاخ تراشی اور دیگر پودوں کی شجرکاری کیلئے زمینداروں کو بریفنگ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) محکمہ زراعت کے زیر اہتمام ہفتہ وار میٹنگ، محکمہ زراعت کے ذمہ داران بابر نور فیلڈ آفیسر کی قیادت میں عوام علاقہ چھوٹا گلہ پل بازار کے قریبی زمینداران کے ساتھ ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں شاخ تراشی اور دیگر پودوں کی شجرکاری کیلئے زمینداروں کو مکمل بریفنگ دی گئی عوام علاقہ نے بھرپور شرکت کی اور متعلقہ ملازمین سے سوال جواب بھی کیے گئے (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کی آفتاب احمد کی بیٹی کی شادی پر گروپ فوٹو۔

الوداع 2022 تمام اہل وطن کو نیا سال خوش آمدید 2023
مبارک 2023
منجانب: سردار عزیز الرحمٰن خان ڈریم لینڈ پرنٹنگ پریس
سردار محمد افراز خان منگ روڈ راولاکوٹ

کشمیر دھرتی
خدمت کے 12 سال
NEWS

2023 تمام قارئین کو نیا سال مبارک

تعطیلات

جنوری، فروری
مارچ: یوم پاکستان
اپریل: عیدالفطر
مئی: یوم مزدور
جون: عیدالاضحیٰ
جولائی: یوم عاشورہ
اگست: یوم پاکستان
ستمبر: عید میلاد النبیؐ
اکتوبر
نومبر: یوم اقبالؒ
دسمبر: قائداعظم ڈے

January

su	mo	tu	we	th	fr	sa
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

February

su	mo	tu	we	th	fr	sa
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28				

March

su	mo	tu	we	th	fr	sa
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31	

April

su	mo	tu	we	th	fr	sa
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30						

May

su	mo	tu	we	th	fr	sa
	1	2	3	4	5	6
7	8	9	10	11	12	13
14	15	16	17	18	19	20
21	22	23	24	25	26	27
28	29	30	31			

June

su	mo	tu	we	th	fr	sa
				1	2	3
4	5	6	7	8	9	10
11	12	13	14	15	16	17
18	19	20	21	22	23	24
25	26	27	28	29	30	

July

su	mo	tu	we	th	fr	sa
						1
2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29
30	31					

August

su	mo	tu	we	th	fr	sa
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30	31		

September

su	mo	tu	we	th	fr	sa
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30

October

su	mo	tu	we	th	fr	sa
1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14
15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28
29	30	31				

November

su	mo	tu	we	th	fr	sa
			1	2	3	4
5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18
19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30		

December

su	mo	tu	we	th	fr	sa
					1	2
3	4	5	6	7	8	9
10	11	12	13	14	15	16
17	18	19	20	21	22	23
24	25	26	27	28	29	30
31						

نوٹ: اسلامی تہوار چاند کی تاریخوں سے مشروط ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com